Vol III
No 10




*Wednesday*
*3rd December, 1952*

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

CONTENTS



*Price Eight Annas*

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

*W ln s lay 3rd Dece n!er* 1952

[ IIIL HOL I MI I XI II II I \SI JW) OF IIII CLOCK ]

[*Mr Speaker* i *the Chair* ]

**Starred Questions and Answers**

*Mr Speaker* Let us take up questions

*Compensation to Jagirdars*

*256 (405) *Shri M Buch ah* (Supur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The total amount of compensation paid in instalments to Jagirdars and Makthedars since the abolition of Jagirs ?

حب مد بر کی ے ے هوم سر (مری دگمبر راؤ بدو) حا گردا ون حصہ ون

و گر بون و ہ بو بر سا ۲۰۵ ع کہ م ۲۲۸ کرو رو عاوصہادا کیا گیا

*Shri M Buchiah* Does this also include the amount that is paid to the Nizam as compensation ?

مری دگمبر راؤ بدو طم ف ہ د د ط س ے کوں علی ہیں ہے ۸

گرداروں حصہ داروں و گر بوں ہے سہ ں ہے

*Mr Speaker* Next question Shri V Rajeswar Joshi

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri P Narayan Rao

†*Shri P Narayan Rao* I do not want to ask my question

*Mr Speaker* Next question Shri P Narayan Rao

*Permission to Construct Houses*

*259 (415) *Shri P Narayan Rao* (Huzurabad General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases pending with the Additional Collector Karimnagar for grant of permission for construction of houses on agricultural lands ?

†* 258 [416] —Ans ver under the leading *nstar ed q esl o 18 a d answe s*



1

شری دگمبر راؤ بندو ۔ زراعتی زمین پر جنگلات منتقل کرنے کے بارے میں دو
معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں اور ان دونوں صورتوں میں اجازت دی
ہے ۔ ا کوئی اور مدت زیر دوران نہیں ہے ۔

*Kharij Khata Lands*

*260 (414) *Shri P Narayan Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

How much unlisted (Kharij Khata) Poramboke and excessive area of giving land has been given on patta in Huzurabad taluq up to the end of June 1952?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ خارج از کھاتہ زمین میں سے ۲۲۲ ایکڑ ۲۹ گنٹے ملکی اور ۳ ایکڑ ۱۸ گنٹے ری وساب دی گئی ہیں ۔ ر و ک زمین میں سے ۲۱۷ ایکڑ ۵ گنٹے دیے گئے ہیں گویا اس طرح جملہ ۸ ۵ ایکڑ ۲۷ گنٹے جون سنہ ۱۹۵۲ ع تک دیے گئے ہیں

*Leasing of Forest Lands*

*261 (412) *Shri P Narayan Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether orders have been issued for leasing such forest land in the villages meant for giving purposes which exceeds the fixed percentage of 10 acres?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ عام طور سے گرنگ ایریا (Giving area) مقصد سے ۔ مقصد تک رکھا جاتا ہے لیکن جہاں ایریا دس فیصد سے زیادہ ہو اس میں سے ناقابل کاشت زمین ہی جاتی ہے ۔ اس طرح سے بعض صورتوں میں گرنگ رقبہ میں سے بھی حصہ میں کو جنگلات منتقل کرنے کے لیے زمین دی جاتی ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے (اناگونڈی) کیا ایسی کوئی شکایت آئی ہے کہ ایسی جو زمین کاشت کے لیے دی گئی تھیں انہیں پھر واپس لیا جا رہا ہے

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ایسی کوئی خاص شکایت ہو تو اس پر غور ہوسکتا ہے ۔

*Rayalaseema Relief Fund*

*262 (304A) *Shri Nago Rao Pathak* (Sillod) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount raised in aid of Rayalaseema Relief Fund in Aurangabad District?

(b) Whether any committee was formed for this purpose and whether Co operation from the public was sought?

شری دگمبر راؤ بندو اورنگ آباد ضلع میں رانل ما راس ۔ کے لیے ۱۹۱۲
روپے وصول کیے گئے دوسرے حروف کا جواب ہے کہ اس کام کے لیے ایک معی سای
گی بھی جسکے صدر وہاں کے ڈسٹرکٹ ہیں میں میں ۔ اور وہی طلب کیا گیا تھا

*Mr Speaker* Next question Shri Madhav Rao Nirlikar

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri Chandrasekhar Patel

(The Member was absent Question Nos 264 (272) 265 (273) 266 (274) were not answered)

*Mr Speaker* Next question Shri Gopal Sastri Deo

شری گوپال شاستری دیو (دیگلور) کا سوال میں میں سوال پوچھا جا سکتا ہے ۔
اسلئے اب پوچھا نہیں جاتا

*Mr Speaker* Next question Shri Bapuji Man Singh

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri S Rudrappa

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri Bapuji Man Singh

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri Srinivas Rao

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri S Rudrappa

(The Member was absent)

*Mr Speaker* Next question Shri Gopal Sastri Deo

### *Bribery*

*272 (133A) *Shri Gopal Sastri Deo* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that one Mr Taherali a draftsman Municipal Office Nanded, had taken a bribe of O S Rs 100 on the pretext that he would so manage that a certain house would not be taken under the Master Plan and that he was caught

† *267 (133B) Answer under *unstarred questions and answers*

red handed by the Police and that the Collector and D S P know this fact ?

(b) If so what action has been taken against the said draftsman ?

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (سری انا راؤ کی مکھی) (اے) مسٹر طاہر علی ڈرافٹسمین بلدیہ نا ندیڑ پر رشوت لینے کا الزام ہے

(بی) اس ... ع ... ۹۵ ... معطل کیا گیا ہے اور کارروائی عدالت میں زیر دوران ۔

سری گوپال راؤ اکسری دیو ... وہ ... بحالی ... کام نہیں کر رہے ہیں ؟

شری انا راؤ گی مکھی ... ان ... کی جگہ پر آفس سنگ ارینجمنٹ کیا گیا ہے

شری گوپال سا سری دیو کیا وہ اسی ... علاقہ میں ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی ... کی اطلاع مجھے نہیں ہے اسکے لیے نوٹس چاہیے

شری گوپال ساسری دیو ... مقدمہ ... ہی ہے جب وہ پکڑا گیا تو اسکے بارے میں ڈپارٹمنٹ ... کیا سوچا

شری انا راؤ گی مکھی مقدمہ جب عدالت میں زیر تصفیہ ہے تو کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی

شری ایس ر بدی (الکنڈہ) کتنے دنوں سے مقدمہ زیر دوران ہے

شری انا راؤ گی مکھی ۲ ... مارچ سنہ ۱۹۵۱ ع سے معطل کیا گیا ہے ... کب ہوا اسکی اطلاع مجھے نہیں اگر سوال مفصل سے پوچھا جاتا تو میں کچھ تفصیل بتلاتا

شری ... ہمنت راؤ (ملنگ) کیا اب بھی مقدمہ چل رہا ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی ۔ جی ہاں ۔

## Collection of Toll Tax

*273 (276) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether toll tax is being collected by the Local Bodies from power driven or animal drawn vehicles (loaded or unloaded passing to and from on a P W D road adjacent to a village (where Local Fund Committees are working) ? If so, why ?

(*b*) What is the rate of this tax? Is it the same throughout the State?

(*c*) Is it a fact that in Medak district toll tax is collected from carriages passing on the P. W. D. road which runs through jurisdiction of the town Committee?

(*d*) Are any particular class of vehicles exempt from toll tax? Are carts loaded with levy grain exempted?

شری انا راؤ گنمکھی ( ) ٹول ٹیکس موٹر سے چلنے والی اور جانوروں سے چلائی جانے والی گاڑیوں سے وصول کیا جاتا ہے خواہ وہ لدی ہوں یا خالی ہوں یا غیر لدی ہوئی اور ان جانوروں سے بھی وصول کیا جاتا ہے جو سواری یا بوجھ اٹھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جبکہ وہ حدود بلدیہ میں داخل ہوں

اگر سڑک عمرانات بلدی حدود میں سے گزرتی ہو اور موٹر اور گاڑیاں حدود بلدیہ میں داخل ہونے کے بعد اس سڑک کا استعمال کیا جاتا ہے تو اس پر ٹول ٹیکس ادا کرنا ضروری ہے حیدرآباد ڈسٹرکٹ میونسپلٹیز اور لوکل بورڈس ایکٹ ۱۹۵۱ء کے قانون و قواعد کے تحت یہ وصولی قابل اطلاق ہے

(۲) ٹول ٹیکس کی شرح پورے اسٹیٹ میں یکساں نہیں ہے مقامی حالات کے اعتبار سے منظوری سرکار بلدیہ نے شرح مقرر کی ہیں

(۳) یہ اسسٹنٹ سٹاربندی ضلع میدک کی ہر مجلس قصبہ ان عمرانات راستوں پر سے گزرنے والی گاڑیوں سے ٹول ٹیکس وصول کرتی ہے جو حدود بلدیہ میں واقع ہوں۔

(۴) حسب ذیل گاڑیاں اور جانور حیدرآباد ڈسٹرکٹ میونسپلٹیز دفعہ (۲) دفعہ ۹ قانون مجالس بلدی وقصبات بابتہ سنہ ۱۹۵۱ء ٹول ٹیکس سے مستثنیٰ کیے گئے ہیں

(الف) وہ گاڑیاں جو مجالس ضلع اور مجالس قصبہ کی ملک ہوں لیکن جو تجارتی اغراض کے لیے استعمال نہ کی جاتی ہوں اور نہ ان کے لیے مخصوص ہوں

(ب) حکومت اور مجالس ضلع کے عہدہ داروں اور انکے سامان کے حمل و نقل کے لیے استعمال کی جاتی ہوں۔

(ج) جو ان اشخاص و املاک کی حمل و نقل کے لیے استعمال کی جاتی ہوں جو پولیس کی تحویل میں ہوں۔

( د) وہ گاڑیاں جو ملک کاشتکاران ہوں اور باغراض زراعت استعمال میں آتی ہوں اور جو حدود بلدی میں رکھی جاتی ہوں۔

( ہ) وہ جن پر حسب دفعہ ۹ محصول سواری و جانوران ادا کیا گیا ہو۔

( و) وہ جو کسی خاص یا عام احکام سرکار کے تحت مستثنیٰ کی گئی ہوں۔

( ز) وہ جانوران جو ایسی گاڑی میں بندھے ہوں جن پر ٹول ٹیکس وصول کیا جاچکا ہو۔

(۲) لنوی کے علاقے سے لکڑی جو ٹھیکیدار حکہ زراعتی کی دا ہوں اور اندرون حدود میونسپلٹی نہیں جاتی ہوں ان سے ہیں ور سب قانون موجب اداو ٹول ٹیکس ہیں

شری جے رام ریڈی سٹار ی بی و ی ڈبلیو ڈی روڈ پر ٹیکس لیا جاتا ہے کیا وہاں بھی ٹیکس لیا جاتا ہے ؟

شری امار اؤ گی مکھی یہ اسسٹنٹ سٹار ریڈی میں سے ابھی رہا ہے

شری جے رام ریڈی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہاں بھی لیا جاتا ہے

شری اما راؤ گی مکھی اگر وصول کیا جاتا ہے تو وہ بھی میونسپلٹی کے حدود میں ہوتا

شری لکشمن کمار ( اندول محفوظ ) نظام ساگر کو جو سڑک جاتی ہے وہ سٹار ریڈی پر سے جاتی ہے تو پھر وہاں ٹیکس کیوں وصول کیا جاتا ہے ؟

شری امار اؤ گی مکھی میں نے ابھی صاف الفاظ میں کہا ہے کہ جو روڈ میونسپلٹی کے حدود میں آتی ہے وہاں ٹیکس لیا جاتا ہے ؟

شری جے رام ریڈی یہ اسٹیشن سٹار ریڈی کہا گیا ہے تو پھر وہاں کیوں وصول کیا جاتا ہے

شری اما راؤ گی مکھی ۔ اسکے متعلق تحقیقات کی جاسکتی ۔

شری اما راؤ گی مکھی اگر وہ میونسپل حدود میں داخل ہوجائے تو ٹیکس لیا جاتا ہے

شری لکشمن کمار پی ڈبلیو ڈی والے سڑک پر ڈنڈا ڈالکر روک دیتے ہیں ایسا کیوں کیا جاتا ہے ؟

شری اما راؤ گی مکھی ۔ وہ ٹیکس نہ دیتے ہونگے اسلئے ایسا کیا جاتا ہوگا ۔

شری لکشمن کمار ۔ کیا لنوی کا غلہ لانے والی گاڑیوں پر بھی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ؟

شری اما راؤ گی مکھی ۔ میں نے ابھی کہا ہے کہ نہیں لیا جاتا ۔

شری لکشمن کمار ۔ کیا سیکلوں پر بھی ٹیکس لیا جاتا ہے ؟

شری اما راؤ گی مکھی ۔ ہاں سیکلوں پر جو ٹیکس لیا جاتا ہے وہ روزانہ کا نہیں سالانہ کا ہوتا ہے ۔

شری لکشمن کمار ۔ سالانہ نہیں بلکہ گاؤں میں داخل ہوتے ہی فی سیکل ۲ آنہ ٹیکس لیا جاتا ہے اور یہ روزانہ لیا جاتا ہے ۔

شری اما راؤ گی مکھی ۔ اسکی مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے ۔

*Gas Plants*

*274 (277) *Shri Jai Ram Reddy*: Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) How many Gas Plants have been installed at Patancheru? How much expenditure was incurred on each of them?

(*b*) Did the first Gas Plant prove successful? If not why was the second Gas Plant installed? Who is responsible for this and how much loss was incurred?

شری انا راؤ گی مکھی دو حیر مرس کا ایک گیاس پلانٹ ہیں حروو ہیں نصب کیا گیا ہے حیرنمبر نمبر ( ) ر( ۳ ۲) روپیہ اور حیر نمبر (۲) پر (۳۲۷۴۲) روپیہ کا حرچہ ہوا ہے دوسرے حروو کا حواب یہ ہے کہ پہلا حیر ناکام طور پر ثابت ہوا تھا اس لیے دوسرے حیر کو پہلے حیر کے ساتھ شریک کیا گیا تا کہ پورے گاؤں کو گیاس سپلائی کی حاسکے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا

سری حے رام ریڈی کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ نقصان ہو جانے کی وجہ سے ضلع کمیٹی نے سررسشتہ سے ۳ ہزار کا مطالبہ کیا تھا ؟

شری انا راؤ گی مکھی نقصان کی وجہ سے نہیں بلکہ ضلع بورڈ کی شرکت پر ہی یہ اسکیم عمل میں لائی گئی پہلے ضلع بورڈ نے ۲ ہزار روپیہ اس کے لیے منظور کیے تھے لیکن ۳ ہزار کا صرفہ ہوا اس لیے ضلع بورڈ نے خواہش کی کہ جنرل ریونیو ( General revenue ) سے یہ رقم دی جائے ۔

سری لکشمن کمار کیا ( ۳) ہزار روپیہ اس پر حرچ نہیں ہوئے ؟

شری انا راؤ گی مکھی میں نے ( ) ہزار کہا ہے ۔

شری حے رام ریڈی ۔ اتنے روپیہ حرچ کرنے کے باوجود بھی کیا وجہ ہے کہ وہ پلانٹ کام نہیں کر رہا ہے اور لائٹ ( Light ) بند ہو چکی ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی ایسا نہیں ہے بلکہ ڈسٹرکٹ بورڈ اور پنچایت بورڈ اپنی ذمہ داری پر اس کام کو کرنے تیار نہیں تھے اس لیے دوسرے اسباب کے ذریعہ یہ کام کروایا جا رہا ہے ۔

شری حے رام ریڈی ۔ کتنے لائٹس جل رہے ہیں ؟

شری انا راؤ گی مکھی ۔ کل ( ) لائٹس جل رہے ہیں

شری حے رام ریڈی فی الواقعی کتنے جل رہے ہیں ؟

شری انا راؤ گی مکھی ( ۱۷ ) لائٹس

شری اکاش راؤ و نکٹ راؤ ( رود) کیا یہ صحیح ہے کہ گلاس فلاٹ کے متعلق ۳ ہزار کا اسسمنٹ تھا اور بعد میں ۴ ہزار اجراء ہوا ؟

شری انا راؤ گن مکھی صحیح ہے لیے ۴ ہزار کا ... تھا بعد میں خرچ ... اضافہ ہوا

سری اکاش راؤ ونکٹ راؤ ... کے ... Sudden rise ( ) کی ... وجہ ہے

شری انا راؤ گن مکھی ... کی ... علاوہ اس ... لگوائے ... عرض اوورہیڈ ... ( Overhead charge ) ... ہو گئے

شری جے رام ریڈی ... وغیرہ ... وصول ... کیا ... سکے

سری انا راؤ گن مکھی صرور کی جا سکتی

*Hygienic Facilities to Public*

*275 (278) *Shri J. R. Ram Reddy* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The number of bath rooms latrines and urinals constructed on modern hygienic methods in the cities of Hyderabad and Secunderabad for the use of public? What are their numbers and the population of the locality in which they are situated? What is the number of localities with their populations in which such arrangements do not exist?

(*b*) Is it a fact that due to lack of such arrangements the public is not only feeling great inconvenience but its health is also being affected?

(*c*) Is there any scheme for providing these facilities to the public? If not will such scheme be formulated?

شری انا راؤ گن مکھی سرو (اے) کا جواب ہے کہ سہر حیدرآباد اور سکندرآباد کے حمام اور پیشاب خانوں اور ان محلوں کی جن میں یہ واقع ہیں کافی بڑی فہرست ہے اس لیے ٹیبل پر رکھوادی گئی ہے۔ سرو (ب) کا جواب ہے کہ پبلک بیت الخلاء اور پیشاب خانوں کی کافی تعداد میں ضرورت ہے ... مالیہ ... فراہم کیے جاسکتے ... اس ... کہ پبلک کو ان کی کمی کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے۔ گزشتہ سال بلدیہ حیدرآباد نے ۳ پیشاب خانوں ۲ بیت الخلاء اور ۸ ڈمپنگ پٹس ( Dumping pits ) کے لیے ایک لاکھ ۲۷ ہزار روپیہ منظور کیے تھے۔ جہاں اس قسم کی سہولتیں نہیں ہیں اوس ... رہا ... نہ ... کی کارروائی کی جا رہی ہے۔

شری جے بی مسال راؤ ( سکندر آباد جنوبی ) اس بستی کے لیے علحدہ انتظام کیا گیا ہے ؟

شری انا راؤ گن مکھی مجھے اس کے متعلق تفصیلی معلومات نہیں ہیں

شری جے رام ریڈی کم رکھم عدد و ملا سکیے ہیں

شری انا راؤ گن مکھی تعداد کے لیے اسسمبلی ہاوس کے سل پر رکھ دیا گیا ہے

شری لکشمن کو نڈا ( آصف آباد عام ) ممبٹ کی سڑکیں بنانے کے لیے جو رقم منظور ہو رہی ہے لیکن بے اختیار اداروں کے لیے کوئی رقم منظور نہیں ہو رہی ہے ؟ کیا اسکے متعلق حکومت غور کریگی ؟

شری انا راؤ گن مکھی اسکے بارے میں میں کہہ نہیں سکتا کہ کیا انامس اڈر ( Autonomous Bodies ) جو بنی ہیں وہ غور کر رہی ہیں کہ کہاں کہاں کس کس قسم کی ضرورت ہے

شری لکشمن کمار - سڑکوں پر جو لوگ مسافت کرتے ہیں ان کے لیے کیا سزا ہے ؟

شری انا راؤ گن مکھی اس کا تعلق میونسپلٹی سے ہے .

شری سید حسن ( حیدرآباد سٹی ) کیا یہ صحیح ہے کہ حال ہی میں جب آنریبل منسٹر نے سٹی کانسٹی ٹیونسی ( City Constituency ) کا دورہ کیا تھا تو لوگوں نے اپنی ضروریات کا اظہار کیا تھا ؟

شری انا راؤ گن مکھی - ہاں یہ بالکل صحیح ہے لوگوں کی بہت سی ضروریات ہوتی ہیں لیکن میونسپلٹی کا فینانس اس قابل نہیں ہے کہ وہ تمام ضروریات کو پورا کرسکے

شری جے رام ریڈی - کیا آپ بتاسکیے ہیں کہ یہ ضروریات کب تک پوری ہو سکتی ہیں ؟

شری انا راؤ گن مکھی میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ اس کے متعلق کہہ سکوں -

شری سید حسن کیا میونسپلٹی کو اس کے متعلق متوجہ کریں گے ؟

شری انا راؤ گن مکھی میں ضرور توجہ دلاونگا

شری مادھو راؤ نرلنکر ( ہنگولی - محفوظ ) کیا اضلاع میں بھی ایسے انتظامات کیے گیے ہیں ؟

(Not Answered)

2

سری کی دمعہ وہ کم ( ا لی ) ں ہ احلا ا جے سکر اے
گیے ھیں ۔ ک علاات جے کی ہے کیا ان کا انطام د و دہ گیے ؟

سری انا راؤ کی مکھی ا ہ ص ں جے عملی علومات حاصل بہیں ھیں

سری کسب راؤ و اکھمارے (د کا ر عمہ ط ) کیاآرسل سر ہ ان کاعلم ہے
د ئاکس اڈ ر او ک ب ورڈ بلف سالسر ہو روا کے ھیں ان کی
دوری کےلیے ایک دو ں ہ جاتے ھیں

سری انا راؤ کی مکھی ا م ک و حاص کیں ھہ سری وس سں لا ا
جاے ںا د ر عور د کوں

شری سی ھمسب راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ لطاں اور سے کامی کرڑ کے
حو را ک ی لیرں ( Latrine ) ا یورسل ( Urinal ) بہیں ہے کی
وجہ سے ںکلاف ہو رھی ہے

سری انا راؤ کی مکھی مجھے اکی اطلاع بہیں ہے اگر اب نوس دیں س
حواب دو ںکا

سری سی ھمسب راؤ کیا اب کی لسب س اس کا ذکر بہیں ہے ؟

سری انا راؤ کی مکھی ا س س حلقہ وا ی تعداد بلای گی ہے۔

| | Ward | Population | No. of Public Latrines | No. of Public Urinals | No. of Baths |
|---|---|---|---|---|---|
| | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 1 | 1st City Division | 38 028 | 1 | 5 | 1 |
| 2 | 2nd City Division | 40 918 | [illegible] | 8 | 2 |
| 3 | 3rd City | 34 280 | 4 | 4 | 1 |
| 4 | 4th City | 40 798 | 1 | [illegible] | 2 |
| 5 | 1st Suburb | 1 06 741 | 6 | | 1 |
| 6 | 2nd Suburb | 41 252 | 6 | | |
| 7 | 3rd Suburb | 21 475 | 2 | 2 | |
| 8 | A Ward | 1 34 790 | 12 | 7 | 1 |
| 9 | B Ward | 96 631 | 14 | 8 | 2 |
| 10 | C Ward | 39 016 | 3 | 5 | |
| 11 | D Ward | 56 330 | [illegible] | 4 | |
| 12 | E Ward | 59 755 | 5 | | |
| 13 | F Ward | 23 841 | 9 | 1 | 4 |
| 14 | Cantonment area | 57 318 | 25 | 13 | 11 |
| | Total | 8 00 173 | 102 | 63 | 52 |

STATEMENT—(*Contd*)

| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
|---|---|---|---|---|
| Ward | | The number of bathrooms urinals in Secunderabad City and the population of the locality in which they are situated is as follows | | |
| 1 | 1) 989 | 2 | 5 | |
| 2 | 10 341 | 8 | 3 | |
| 3 | 7 872 | 1 | 5 | |
| 4 | 8 587 | 4 | 4 | |
| 5 | 9 724 | 1 | 2 | |
| 6 | 20 114 | 2 | | 2 |
| 7 | 11 851 | 4 | 8 | 2 |
| 8 | 10 910 | 1 | 3 | |
| 9 | 13 777 | 5 | 3 | 2 |
| 10 | 13 391 | 1 | | |
| 11 | 14 363 | | | |
| 12 | 23 663 | | | |
| Total | 1 68 582 | 29 | 33 | 4 Males<br>4 Females |

*Dharmasala*

*276 (287) *Shri Appa Rao* (Narayankhed) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the Tahsildar Narayankhed has constructed with public subscription a Dharmasala on the land of Kotgir Raj Malliah Pattadar ?

(*b*) If so whether any committee was formed in connection with the collection of subscription and the construction of the Dharmasala ?

(*c*) What amount was collected and how much was spent ?

شری اما راؤ گی مکھی ہلے حرو کا حواب ھاں ہی ہے دوسرے حرو کا حواب
نہ ہے نہ ھاں ایک کمیٹی مای گی تھی تیسرے حرو کا حواب یہ ہے کہ مبع
( - ۱ ۲۸ ) روپے وصول اور حرح کیے گئے

شری اپاراؤ کیا اپ بتاسکتے ھیں کہ اس کے اراکیں کون کون ھیں ؟

سری اپا راؤ کی کمپنی و کوب رو محصلد ر ن رلڈی صف نام ن
لمار کہ ت و نا د صلد ر دھر ا مد رعام ہے ح مہ ور مہا رندی

سری کے الی ر مہا راو ( د و ءم ) لنا کو کمر ح لما کی رس کا
عاوصا دیا گیا

سری اپا راؤ کی کمپی عاوصا کے بارے میں علحدہ سوال ما مہ کیا ہے

سری اپا راؤ د دہ مع کیا گیا

سری اپا راؤ کی کمپی (۳۲ ۸۹۳) ر ۔ ہ مع کہ گ و (ہ م )
رو وصا لیا گیا

سری لکشمن کمار دا اس کا علم کا سرکت ورڈ سے ہے ؟

سری اپا راؤ کی مکمپی کا سرکت ورڈ سے سرکاری علم میں ہے

سری اپا راو وصا ے مصل کیا گیا ؟

سری اپا راؤ کی کمپی عا ی لوگوں سے ماگیا

سری اپا راؤ کیا و وصہ د د دیا گیا ؟

سری اپا راؤ کی کمپی مجھے کوئی طلاع نہیں ہے

* 277 (287A) *Shri Apparao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state:

(*a*) Whether the land has been acquired with the consent of the Pattadar after paying compensation?

(*b*) Is it true that this building has been converted into an officers club?

(*c*) Whether it is a fact that there is a Hanuman Temple within ten yards of this club and that a number of ladies visit this temple daily during the hours?

سری اپا راؤ کی مکمپی ۔ مکدبہ د ر ے ی رہا ئی ہے م ر د ھ م سا م
کے لیے اراضی عطا کی ہے ن لیے دی ہ وجہ کا سال د نہیں ھ نا د سے حرد
کا ھ ب ہ ھ د ہ د دے ول کی رہا ئی ہے مے د ھ م سا کے کلب کی
تعمیر کی گئی ہو ہلکہ ور آپ میں سب کے سہال کےلیے ہے سے حرو کا ھ ب
ہ ھے کہ ہ ل ک سکے حال ھ مان کی د ول ہے طلب حاطر حدہ سے اسکی
درستی ذو ای جا رہی ہے

شری اپا راؤ کیا دھ م سالہ کو دیول میں تبدیل نہیں کیا گیا ؟

سری اپا راؤ کی مکمپی ۔ م لے د ھ م سالہ کے نام رحدہ وصل کیا گیا کی حد
میں کلب کی تعمیر کی گئی

سری اما راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ دہ م سا ے کے لحھ درں کر ۔
سعں کیا گیا لیکن یہ اس سک ہے د گیا ؟

سری اما راؤ کی مکھی مجھے طلاع ہے کہ پہلے دہ م سا ے کی ط
ـہ وصول کیا گیا سکے یہ ـہ دہ دکان کی رسا دی سے کلب یا لیا

*Recruiting of Temporary Labour*

*278 (381) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the Hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) The present method of recruitment of temporary labour for Azam Jahi Mills adopted by the Sub Regional Employment Exchange Warangal ?

(*b*) The date on which this method came into operation ?

*The Minister for Labour Information Rehabilitation & Planning (Shri V B Raju)* (*a*) Applicants desiring employment in the Mills are registered with the Sub Regional Employment Exchange Warangal As and when vacancies are notified to the exchange by the Mills suitable applicants are recommended for appointment

(*b*) The procedure came into force from 19 5 1952

*Shri M S Rajalingam* May I know whether the Labour Department has any control in this matter?

*Shri V B Raju* There is no such control Recruitment is made by the Employment Exchange

*Shri M S Rajalingam* What I mean to ask is whether the Labour Department has got any control with regard to the recruitment of this labour

*Shri V B Raju* The Employment Exchange sends suitable candidates to the Mills and it is for the Management of the Mills to pick up those whom they consider suitable from among them

*Shri M S Rajalingam* My question is whether the Labour Department has any control over the method of recruitment?

*Shri V B Raju* The Employment Exchange is part of the Labour Department The hon Member probably is referring to the Labour Officer The Labour Officer has no control over this

*Staff of Azam Jahi Mill*

*279 (381A) *Shri M S Rajalingam* Will the Hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) The number of cases registered for employment as clerks and workers in the Azam Jahi Mills Warangal ?

(*b*) Number of vacancies caused by the resignation of some clerks of the said Mills and recommendations of the Employment Exchange for filling up the same ?

(*c*) Whether the recommendations by the Employment Exchange have been implemented ?

*Shri V B Raju* (*a*) 1125 persons were registered by the Sub Regional Employment Exchange

(*b*) 3 vacancies on account of resignation of clerks were notified by the Mills to the Exchange which were filled up by the Exchange with suitable candidates

(*c*) Yes

*Shri V D Deshpande* Are there cases where the recommendations of the Employment Exchange have been rejected by the Mill authorities ?

*Shri V B Raju* Normally they are not rejected

*Shri V D Deshpande* What I asked was whether there were any cases of that type ?

*Shri V B Raju* I require notice

*Shri M S Rajalingam* What is the policy of the Government with regard to solving the dispute pertaining to seniority and merit whenever they come up ?

*Shri V B Raju* This question can not arise as a supplementary question

*Shri M S Rajalingam* It is a question of filling up vacancies and a matter affecting promotions and the question does arise

*Mr Speaker* Will the hon Member repeat his question ?

*Shri M S Rajalingam* I wanted to know whether the Labour Department has got any specific policy with regard to solving the

disputes that arise in connection with seniority and merit between the employers and employees

*Mr Speaker* How does that question arise here?

*Shri M S Rajalingam* The vacancies have been caused by the resignation of some clerks and their filling up has to be regulated

*Shri V B Raju* I want to make it clear that the question pertains to the Employment Exchange and the hon Member refers to the policy with regard to disputes If he wants an answer I require notice

*Shri M S Rajalingam* My question does not only refer to the Employment Exchange but also refers to the staff of the Azam Jahi Mills

*Shri V B Raju* Any way I have asked for notice

*Shri V D Deshpande* Is the hon Minister aware that the Clerks have resigned because their seniority was ignored?

*Shri V B Raju* I require notice

*Duties of the Labour Officers*

*280 (382) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

The respective powers and duties of District Labour Officers and the Senior Labour Officers?

*Shri V B Raju* The District Labour Officers are responsible for administration of the various Labour Laws (Factories Act Payment of Wages Act Minimum Wages Act Shops and Establishment Act and Weekly Holidays Act) and also settlement of individual grievances

The Senior Labour Officers have over all control over a Circle having two Labour Officers In addition to the administration of Labour Laws barring Shops and Establishment Act they also perform the duties of Conciliation Officers under the Industrial Disputes Act

*Shri M S Rajalingam* If the employers do not implement the various Acts what steps are taken by these officers?

*Shri V B Raju* There is punishment specified in every Act

*Industrial Tribunal*

*281 (382A) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

(*a*) The number of individual cases referred to Industrial Tribunal during the last two years by the District Labour Officer and the Senior Labour Officer Warangal ?

(*b*) What was the result of those cases ?

*Shri V B Raju* (*a*) All the individual cases were settled by the Labour Officer and as such there was no necessity to refer them to Industrial Tribunal ?

(*b*) The question does not arise

*Shri M S Rajalingam* Does it mean that no case was referred by the Senior Labour Officer to the Industrial Tribunal ?

*Shri V B Raju* The question here is about individual cases For the sake of information I may inform the hon Member that 15 collective grievances of Warangal Circle were referred to the Industrial Tribunal during the last two years out of which 14 cases were decided in favour of the workers

*Shri M S Rajalingam* May I know of the individual cases which have not been solved in this connection by amicable settlement ?

*Shri V B Raju* Each case will be judged on its merits and if the Government deems fit it will be referred to the Tribunal

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

*Azam Jahi Mills Workers*

* 282 (383) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information, Rehabilitation and Planning be pleased to state

Whether the Government exercise any supervision over the maintenance of records relating to the workers of the Azam Jahi Mills showing the date of joining duty by the workers and details of their service ?

*Shri V B Raju* Yes

*Shri M S Rajalingam* In case a particular applicant has been met out with any injustice and if that particular case is referred to the Government may I know whether the Government will interfere in the matter ?

*Shri V B Raju* Definitely The department will conciliate in the first place and if the case is a fit one it will be referred to the Tribunal

*Shri M S Rajalingam* In case an individual case is made collectively

*Mr Speaker* It is a hypothetical question Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

### *Azam Jahi Mills*

*283 (387) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

(*a*) The present basis, on which the relievers in the various Mills, especially in the Azam Jahi Mills are maintained ?

(*b*) Whether there is any particular policy to regulate the number of such relief workers ?

*Shri V B Raju* (*a*) There is no statutory provision to regulate the strength of relievers The list of relievers is maintained by the managements on the basis of their requirement and probable absenteeism

(*b*) No

*Shri V D Deshpande* Is the Minister aware that sometime the relievers are made to work for half an hour and then they are asked to go out without being paid for ?

*Shri V B Raju* I am not aware But still if there is work for half an hour only—naturally if the reliever agrees—then only half-an-hour 's work will be taken

*Shri V D Deshpande* My question is regarding compensation for such work

*Shri V B Raju* I am not aware

3

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question M S Rajalingam

## *Cultural Advisory Committee*

*284 (389) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and & Planning be pleased to state

The functions of the Cultural Advisory Committee proposed to be set up by the Government and the expenditure proposed to be incurred on this Committee?

*Shri V B Raju* There is no proposal before the Government in regard to the setting up of a Cultural Advisory Committee

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question Shri Rajalingam

## *Inter Departmental Conference*

*285 (392) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

Whether and if so to what extent the Information Department has implemented the decisions of the inter departmental conference held under the Presidentship of the hon the Minister for Education on 1st October 1951 regarding Social Education?

*Shri V B Raju* No Decisions have been communicated to the Information Department for implementation

*Shri M S Rajalingam* Is the Information Department aware that such a decision was taken?

*Shri V B Raju* The Director of Information participated in the Meeting

*Shri M S Rajalingam* Does it not amount to Intimation to the Information Department?

*Shri V B Raju* The Director of Information might be conversant with the discussions but not with the decisions of the meeting

*Shri M S Rajalingam* Is he not a party to the decisions arrived at in that meeting?

*Shri V B Raju* He was only a spectator

*Shri V D Deshpande* What were the decisions of the said Inter departmental Conference ?

*Shri V B Raju* The Information Department is not aware

*Mr Speaker* If the House agrees I will take up the questions received after 16 9 1952

*Shri V D Deshpande* There are some questions which were not answered in the present list

*Mr Speaker* All right Then let us exhaust the questions received before 16 9 1952 Shri Venkata Rajeswar Joshi

He is absent Shri Chandrasekhar Patel

*Kannada Knowing Officers*

*264 (272) *Shri Chandrasekhar Patel* (Karnalapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of Gazetted and non Gazetted Kannada knowing officers (who possess diplomas) in the Education Department in the three Karnatak districts ?

श्री फूलचंद गांधी — कर्नाटक के तीन जजग के १५ गॅजटड ऑफिसस मे से अक ओहदे दारन मैंट्रिक तक तालीम पाथी ह । दूसरे म अिंटरमिजियट तक और तीसरे न बी अे तक और दूसरे तीन कनडीमे लिख पढ सकते हे और कनडी अिनकी मादरी जबान ह । नान गॅजट ड ओहदे दारो की सख्या अिन तीन जिलो म (१९) ह । अिनम से १७ लोग कनडी जानते ह । बाकी दो मराठी जानन वाले ह अुन्हे जिले बिदर मे रखा गया है जहा मराठी और कनडी दोनो भाषायें रायज हैं ।

مسٹر اسپیکر ی اے ک علم حاصل کرے سے کیا اد ھےا ا انھوں نے امتحان
کامیاب کیا ا ص ف وھاں ک علم ہاں ہے اسکی وضاحت ک دھیں ۔

श्री फुलचंद गांधी —मेरा मतलब यह था कि अिन लोगोंकि बाबत जिन अिमतहानो का जिकर किया गया अुनको अुन्होंने कनडी म कामयाब किया ह ।

مسٹر وی ڈی دیسپانڈے س د معلوم ک اجاجارں ک ا س دیے
ان علاون کی م وراب مکمل ھمجاتی ھیں ؟

श्री फुलचंद गांधी यह हकीकत प्रपोशन सही तौर पर नही है । क्योंकि प्रांतिक भाषा म जाननवालों की तादाद भी दियागया है।

سری وی ڈی دسانلرے د ب کے لسلے مں ی ک
و مد وصول ہ ے

श्री फुलचन्द गान्धी – किस सिलसिले म ?

سری وی ڈی دسانلرے گ س کی م و اب کی د ے ب ی
ب کے ڈی دعو ے مں ی

श्री फुलचन्द गान्धी जी हा तीनो प्रवेशो से असी दरखास्ते वसूल हुअी ह ।

*Kannada Teachers*

*265 (273) *Shri Chandrasekhar Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The total number of teachers (with a particular reference to teachers having diplomas in Kannada language) appointed permanently and temporarily in Gulberga district during the years 1951 and 1952

श्री फुलचन्द गान्धी सन १९५१ अिसवी और सन १९५२ अिसवी म गुलबर्गा में बारह कनडी शिक्षक अपाअिंट किय गय अिनम से दो शिक्षको न बी अ कनडी पास किया ह यह जुमला तकरुरात टमररी (Temporary) है परमनट ( Permanent ) नही

*Staff in the Office of Chief Inspector of Schools*

*266 (274) *Shri Chandrasekhar Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Chief Inspector Inspector and Nazar of Gulbarga Bidar and Raichur districts do not know even to read and write Kannada ?

(b) The total strength of the staff of the office of the Chief Inspector and the Inspector of Schools respectively ?

(c) How many of them know Kannada ?

श्री फुलचन्द गान्धी (अ) यह गलत ह कि वे कनडी लिखना पढना नही जानते । (ब) चिफ्अिनस्पेक्टर आफ स्कूल्स का आफिस १५ सप्टबर सन ५२ अिसवी से अॅबालिश ( Abolish ) कर दिया गया । गुलबर्गा रायचूर और बिदर के अिन्स्पेक्टर्स ऑफ स्कूल्स के अमले की तादाद अलल तरतीब १२ १० और १० ह । (क) अिन दफ्तरो में अलल तरतीब ४ ४ और २ अशखास कनडी जानते ह ।

*Salaries of Te chers*

*269 (361) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Ministei foi Public Health Medical and Education be pleased to stute

(*a*) The number of teachers working in ex jagir areas and their scales of pay ?

(*l*) Whcther theii scales of pay are difterent fiom those of the tcachers of diwani areas ?

(*c*) If so why so?

**श्री फुलचंद गांधी** (अ) जागिरी अरियाज (Areas) जब गव्हनमट म शामिल कर लिया तो अुस वक्त वहा जो शिक्षक काम कर रहे थ जिनकी तादाद (९१०) थी। गव्हर्नमेट कि हे अपनी मुलाजिमत म लेन से पहले जिनके स्केल्स आफ पे यह थ

२३० रू १२ रू १५ ८ १७ रू २५ रू ५० रू

४५० ता २५ २५ ता ३० — ३० ता ४० — ३० ता ५०

४५ ३५ ता ५० — ४० ता ६० — ४० ता ६५

९५ ता६० — ५५ ता ८० — ६५ ता ९५ — ७० ता ९० — ३५ त

जब जागिरात गव्हनमट म ले लिय जिन मुलाजमीन को पे अड सर्व्हिस कमिशन के मजूर किय हुअ स्केल्स दिय गय जो यह ह ।

| | | |
|---|---|---|
| १ | अन-क्वालिफाअिड टीचस | ३५ ता ५० रू |
| २ | मिडल पास टीचस | ५० ता ६५ रू |
| ३ | मट्रिक्युलेट और मिडल ट्रड | ६५ ता ११५ रू |
| ४ | अिंटरमिडिअटस या मट्रिक ट्रड | ९५ ता १५५ रू |
| ५ | ग्रॅज्युअट या अिंटर ट्रड | १५० ता २२५ रू |
| ६ | ट्र ड ग्रज्युअटस | १८० ता ३२५ रू |

(ब) अिस लिहाज से अिनके स्केल्स गव्हर्नमेंट स्कूल के शिक्षको के स्केल्स से अलाहिदा नही ह

(क) यह सवाल पदा नही होता।

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ جاگیری علاقوں کے کئی مدرسین کو رد ( Absorb ) نہیں کیا گیا ہے ؟

**श्री फुलचंद गांधी** अक्सर मुदरसीन को लिया तो गया है लेकिन अिन्हे (३५) रूपय ही तनखाह दी जारही ह । अिस लिय कि वे नान-क्वालिफाअिड ह ।

شری مخدوم محی الدین لیکن کو معاینہ مدرسین کو بھی نہیں لیا گیا ہے کیا یہ صحیح نہیں ہے ؟

**श्री फुलचंद गांधी** सही नही ह ।

شری مخدوم محی الدین کیا ... لئے ... اب دریافت کرکے

श्री फुलचंद गांधी दरयाफ्त करने की जरूरत ही नहीं ।

شری اناسی راؤ گوانے ( بھی ) کیا ... صحیح ہیں ... عمص مرس کہ
دیہ و ... کے ا ... خود بھی دوائی کے ... ہیں دیے جا رہے ہیں ؟

श्री फुलचंद गांधी – बिलकुल सही है । जो लोग नाख्वान्दा और ... मुतालिमात ही न रखा गया है । क्या यही जिनके लिये जियादा नहीं ?

*Construction of School Buildings*

*268 (363) *Shri Bapuji Man Singh* (Puthan Ganguapur General) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether any plot of land is alloted for a school building at Dorkin Puthan taluq of Aurangabad district ?

(*b*) If so when will the school building be constructed ?

श्री फुलचंद गांधी (अ) सन् १३५० फसली में देहातों में प्रायमरी स्कूल बिल्डिंग्स कायम करने की जो स्कीम बनायी गयी थी जिसमें सहत कमेटी ने डोरकिन में स्कूल बिल्डिंग के लिये दो अकर अराजी सिलेक्ट की थी ।

(ब) जिमारत तामीर नहीं की गयी । मुख्तलिफ देहातों में स्कूल हट्स ( School huts ) तामीर करने की स्कीम है । लेकिन जिस स्कीम में डोरकिन विलेज का नाम शरीक नहीं ।

شری وی ڈی دشپانڈے آپ نے ... دو ایکڑ اراضی طے کی گئی ہے
دا وہ ڈورکن کے ... ہیں ؟

श्री फुलचंद गांधी डोरकिन के लिये ही ये दो अकर जमीन सिलेक्ट की गयी है लेकिन जो जिमारात तामीर करने की फहरिस्त बनायी गयी है जिसमें जिस गाव का नाम शरीक नहीं ।

श्री बापूजी मानसिंग जागा ताब्यात आहे की ताब्याच्या बाहेर ?

श्री फुलचंद गांधी मला तर काही माहित नाही

شری اناسی راؤ گوانے ... فہرست ایک سال کیلئے ہے یا ... سال کیلئے ؟

श्री फुलचंद गांधी मैंने कहा है कि सन् १३५० फसली में पांच साल के लिये अक स्कीम बनायी गयी थी ।

شری وی ڈی دشپانڈے اس اسکیم کے ... جو منظوراں ہوئی ہیں کیا
موجودہ حکومت ابھی ... عمل کر رہی ہے اور ڈورکن کیلئے اسی لحاظ سے عمل ہورہا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी पहले भी हुकूमत न ही औरकीन का नाम तक किया था।

شری داس شنکر راؤ (عادل آباد) کیا ... ہی اسکو ... حامی ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी अैसा तो कोअी प्रपोजल (Proposal) नही।

*Medicine Chests*

*270 (357) *Shri Bapuji Man Singh* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) How many medicine chests are kept in Hadgaon taluk of Nanded district ?

(b) The names of the villages where the medicine chests are kept as also of the persons in charge they have been put ?

श्री फुलचंद गांधी हदगाव ताल्लुके मे (११) व्हिलेज मेडिसिन बाक्सेस (Village Medicine Boxes) तकसीम किये गये है। जिन मवाजियात को दिये गये हैं अुनके नाम यह ह —(१) पापळ (२) सैराद (३) बळकी (४) कमरी (५) कोळी (६) बळनी (७) मानाठ (८) पाळसा (९) आष्टी (१०) पालेगाव (११) कवारा। जिन गावो मे जिन बॉक्सेस की तकसीम के लिये जो जिम्मेदार अशखास व अुनके नाम यह ह — (१) श्री किशनराव (२) श्री बसवंतराव (३) बाबाराव वाणी (४) श्री गोविंदराव (५) श्री पगडू मास्तर (६) श्री राजा राम पा (७) श्री विनायकराव मास्तर (८) श्री किशन हुमगमरी (९) श्री हुकुमचंदजी (१०) श्री नामदेवराव (११) श्री धनारामजी।

*Intermediate College in Nizamabad*

*271 (121) *Shri Srinivas Rao* (Dichpalli) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there is any proposal before the Government to start an Intermediate College in Nizamabad ?

*Shri Phoolchand Gandhi* The answer is in the negative

شری سری نواس راؤ کیا گورنمنٹ ہاں کالج کی ضرورت نہیں سمجھتی ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी मैं और आप तो जरूरत महसूस करते हैं। लेकिन जिसके लिये पैसे की जरूरत होती है।

شری مادھو راؤ لال جی پٹیل (حدگاؤں) کیا ان بکسس کو دواخانوں کے نزدیک رکھا گیا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी दूर रखा गया है या नजदीक मुझ जिसका जिल्म नही है।

سری اسے رنلی ... اس بارے میں سے کے اس طام آیا کے باب ں کی ط ں ہے
لوں ں آ ہے

श्री फुलचंद गांधी मुमकिन है आया होगा। मुझ जिस वक्त याद नहीं है।

### *Maternity Hospitals*

*271 (374) *Shri S Rudrappa (Chitapur)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The total number of Maternity Hospitals in the State?

(*b*) Whether the Government would consider the desirability of opening Maternity Hospitals in the rural areas?

(*c*) If so when this scheme will be taken up particularly in Gulbarga district?

श्री फुलचंद गांधी जिस साल (५७) दवाखानो म मेंटरनिटी वाडस (Maternity wards) खोले गय हु। य शहर म और जबका के बड तालको म खोले गय ह दूसरे (१३०) तालुको म भी मेंटरनिटी केसेस के लिय (४) बडस ( Beds ) मुखतस किये गय ह और अक दाया का हर दवाखान म खितेलाम किया गया ह जिस तरह जिन दवाखानो म मत्रनिटी ( Maternity) की सहूलते मोहिया की गयी ह अुनकी तादाद (१८७) है।

दूसरे जुज का जवाब यह ह कि (१२) मजीद मेंटरनिटी होम्स के खोलन की स्कीम गवहर्नमट के जरे गौर है। और जिस साल क्ब अमल लायी जायगी मेंटरनिटी होम्स का खर्चा जियादा होता है। जिस लिय गवहर्नमट द्रड दायाओं की रूरल अरिया ( Rural area ) म पोस्टिंग ( Posting ) के बारे म सोच रही ह

मटरनिटी होम्स स्कीम के तहत अक मेंटरनिटी होम नाडूर जिले गुलबर्गा म खोला गया है और दूसरा यादगीर म जिस साल खुलने की अुमीद की जा सकती ह।

سری ایاسی راڈ گو اے و کس ےکہ کہو لا ما سکا ؟

श्री फुलचद गाधी मेरे पास जिस वक्त नाम नहीं ह। आप बादम पूछ तो बता दूगा।

سری مر سو اس راڑ کا سل سمر ک ی ہ کے لوگوں ے سر ک ماد رکھے
کیلئے کلا ہے ؟

श्री फुलचद गाधी सग बुनियाद रखन के लिय कोअी प्रोग्राम फिक्स ( Fix ) नहीं हुवा। जित्तफाक से म चूकि अस वक्त वहा था जिसलिय बुलाया गया था। म वहा न जासका बाद म मुझसे पूछा गया तो मन जिकार कर दिया। और मैन कह दिया कि गवहर्नमट के सामने पहले प्रपोजल्स ( Proposals ) पेश किय जाय और जिसके बाद सग बुनियाद रखा जाय तो बहतर होगा।

سری اسے ر نلی اںک سر سی هوم ؛ ورح ( Average ) کا ےسہ
هوتا ہے ؟

श्री फुलचन्द गान्धी वेल हजार सवाल जवाब होते हैं।

### *Scheduled Castes*

*263 (289A) *Shri Madhav Rao Nirlekar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any preference is given to scheduled castes in the matter of promotions in the Government Departments ?

(b) If not why not ?

جنف منسٹر (شری بی رام کسن راؤ) جز (اے) کا جواب ی ن ہے
جز (بی) کا جواب ہے کہ جود عد حب ی کے لیے محض سنیارٹی
کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ سنیارٹی و کارکردگی دونوں کو ملا کر دیکھا جاتا ہے
اسمیں کسی مذہب کاسٹ ( caste ) یا جماعت کا ملحوظ نہیں رکھا جاتا

سری مادھو راؤ نرلیکر جب سه ں کیلیے اس کا خیال رکھا جاتا ہو تو رزرو یشن
( reservation ) کا کیا مطلب ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ وسس کو مقرر کیلیے رزرو ( reserve ) کیا جاتا
ہے یہ کہ بی کے

### *Arrears of Remission*

*257 (154) *Shri Venkata Rajeswar Joshi* (Andole General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that remission was granted with regard to all the revenue arrears on the occasion of the Silver Jubilee of H E H the Nizam and that even after such sanction the arrears that were outstanding on the date of Silver Jubilee have not been remitted ?

(b) If so the total amount of such arrears ?

(c) The reasons for not showing effect to the remissions granted ?

سری بی رام کشن راؤ جزو (اے) کا جواب ہے کہ ہاں فسلی سال (۱۳۲۲)
و ۵ ۰ وردی سے ۱۳۴۶ ف کے بعد مالگزاری کا و ماما جو سنہ ۱۳۴۲ ف کے سنیر
کا بقایا ملد رجوبلی کے موقع پر معاف کیا گیا

جز (بی) کا جواب یہ ہے کہ کل مقدار بسی رقم کی کمی ہے معلوم نہ ہوسکی اضلاع
سے مکمل اعداد طلب کیا گیا ہے اسلیے اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہے

جز (سی) کا جواب یہ ہے کہ ان احکام کے بعد جو رمسس ( Remission ) منظور
کیا گیا ہے وہ ضلع سے و ورلس ( Proposals ) لے کے بعد بقایا کو راسٹاف
( Write off ) کرنے کی منظوری دیگئی ہے

4

مسٹر اسپ ر نڈی و ( ی ) کے جوب کیلئے علحدہ بوس کی کیا صرو ت ہے ؟

مسٹر اسپیکر ون سے صاف طور ما ہے کہ یہ س ے کیلئے نا م کی ضرورت ہے

[illegible]

مسٹر بی رام کسن راؤ سلور ہ لی ے ورج مانا کی حاں کے حکام علاوہ دنوں ے کرے س حکام صب ہ ن سے معلق ہں ہیے ملے صب خاص کا علا گمی سہ ہں آنا

مسٹر حی ھمسب راؤ ہ ر ں نا گیا ہے کیا ہ گری علاوے کہ وسد روں کو بھی دنا گ ہے

مسٹر بی رام ک ں راؤ ک ہ ل ہے س کسی کے صب ہ وسس دیا گیا ہے ں ں کھ گا ں ہ گری علاوے ط ط ہکا ہے لو ہ نا کاسکار ہے و لوں ط ط ہے لکہ ہس دہی کے دمہ ط ی لگر ی ں بھی معاف کیگی ہے

(Quest ons 1eceived after 16 9 52)

*Shri I Ramchandra Rao*

*46 (699) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The post which Mr I R mchandar Rao was holding immediately after the Police Action ?

(*b*) What were the reasons that led to the removal of the said officer (Mr I Ramchander Rao) f om the post of the Revenue Secretary ?

(*c*) Whether the rights of other senior and suitabl officers were affected by promot ng Mr Rao to the post of the Revenue Board Member ?

مسٹر بی رام کسن راؤ ہ و( ے ) کا حہ ب ہے کہ و پولس یکس ے ہ دری مد ریو و ڈ رلمنٹ ( Revenue Department ) کے سکریری تھے

ہ و( ی ) کا جوب نہ ہے ئد ہ حکام لا سب سسگ( Posting ) ور سادلہ کے معاملے مصالح سط ی سہ و سادلہ کرے ہیں سکے وجوہات کیا تھے نا ظہار مصالح اسط ی کے مغائر ہے

جزو( سی ) کا جہ ب نا ہے د حب بکورکن مجلس مال نا گیا و دو ون کی مساوی ہ غور کرنے کا سوال پیدا ہیں ہوتا کیونکہ یہ شخصی حاب تھا جو ھلب وکار کردگی کی سا ہ کیا گیا ہے

شری سید حسن مسٹر بی رحمد ورکس کے عہدہ پر ہیں

شری بی رام کشن راؤ یہ مناسب نہیں ہے

شری سید حسن کیا ان سے سینیارٹی کی وجہ سے کسی کی حق تلفی کی جا رہی ہے
گا

شری بی رام کشن راؤ میں کہوں گا کہ یہ سوال نامناسب ہے میں اس کا جواب دینا
نہیں چاہتا

*Mr Speaker* Not allowed

شری بی رام کشن راؤ میں عام مفاد کی وجہ سے جانب صدر سے پوچھوں گا کہ
آنریبل ممبر کے اس سوال سے کسقدر Insinuation ( ) کی بو
آرہی ہے ایسے میں اس سوال کا جواب دینا نہیں چاہتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) کیا کسی سوال کے نامناسب ہونے
کا فیصلہ آپ خود کرسکتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر وہ کہتے ہیں کہ یہ سوال نامناسب ہے نامناسب سوال ہونے یا نہ
ہونے کا فیصلہ میں نے کب کیا ؟ •

شری وی ڈی دیشپانڈے ان سے پہلے جو سپرنٹنڈنٹ کے رکن کون تھے؟ کہ
کی ترقی سے ان کی حق تلفی تو نہیں ہوئی ؟

شری بی رام کشن راؤ ان سے پہلے مرلی لال صاحب کام کرتے تھے ان کو
پی ڈبلیو ڈی کا سکریٹری بنایا گیا ہے وہ سکریٹری رڈ ... ہوگئی وست ترجیح پل
( Inter changable ) ہے اس سوال کے دوسرے حروف کے متعلق میں کہہ چکا ہوں کہ
اسکا جواب دینا نہیں چاہتا

شری وی ڈی دیشپانڈے میں اس سے پہلے آپ سے سوالات کا جواب دے چکے ہیں
ایسی صورت میں اس سوال کا جواب نہ دینے کی کیا وجہ ہے؟ اس خاص سوال سے متعلق
جواب دینے میں آپکو کیوں تامل ہے ؟

مسٹر اسپیکر جواب تو دیا گیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے نہیں دیا گیا جواب دینے سے انکار کررہے ہیں

*Mr Speaker* How is that question relevant when he has already said that it is a selection post and promotion does not depend on mere seniority ?

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم یہ مسئلہ ( Information ) چاہتے ہیں

شری سید حسن دا رہ در راو احمد ی ے س ( I A S ) ھیں؟

شری وی ڈی دسیا ئے س ال ط امدں د ر ں
تھے اور ط ر دے ال ط ھے

شری بی رام کر ں راؤ ہ س ا ںکو مسال لسٹ اندر
لہ ہ کر ں ( Under consideration ) ھے اماے س ار ے س ی ی وطی
حواب د ا ں اہا ہ ارہ لہ ار ہ حا کی ر وقت ا ط حرا ے دیا
حا سکتا ابھی ماری صاف طور کس ( I IX ) س ھوی ا ے س ا ں سہ ل
ط حواب دیا س حاہا

*Mr Speaker* The time is up

## Unstarred Questions and Answers

### *Collection of grazing fee on forest land*

*258 (116) *Shri P Narayan Rao* will the Hon Chief Minister be pleased to state

(a) whether the Government are aware that at the time of ' Rabi and Tabi harvests the fee of grazing on the forest land in the taluqs of Huzurabad and Karimnagar has been collected at the rate of 2 annas instead of 1 anna?

*Shri B Ramakrishna Rao* No grazing fee on forest land was collected in Karimnagar and Huzurabad taluqs during the time of Rabi and Tabi harvests Local Fund Cess was however collected at the rate of 2 annas instead of 1 anna during the Rabi and Tabi Khists due to an oversight

The total amount collected in excess under this head is Rs 372 11 11 Necessary action to adjust the excess collections is being taken

### *Child Welfare Centre*

*267 (133B) *Shri Gopal Sastri Deo (Mudhol)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the child welfare centre at Nanded has been running smoothly ?

(b) Whether the amount of Rs 500 allotted to this centre is being properly utilised ?

*Shri Phoolchand Gandhi* (a) The Child Welfare Centre at Nanded was managed by the Local Fund Department which

has been replaced by the Municipal Committee The Committee desires to run it on behalf of the Municipality For the present the Centre is not functioning owing to the absence of the Health Visitor who resigned in July 1952

(*b*) The expenditure of the Centre is about Rs 6 000/ and since it was taken over by the Municipality it is presumed that, that body has been meeting the monthly expenditure of Rs 500/

*Lawaris Authans*

48 (742) *Shri Gopalrao* (Pakhal) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether there are any Lawaris Authans of Mali patels and Patwaries in Hyderabad State?

(*b*) If so how many?

(*c*) Whether it is a fact that some Malipatels and Patwaries have been appointed on Lawaris Authans' on monthly salaries?

(*d*) If so what are their grades?

(*e*) How many of them have been appointed (*a*) before and (*b*) after the Police Action?

*Shri B Ramakrishnarao* (*a*) Yes there are Lawaris Authans of Malipatel and Patwaries in Hyderabad State

(*b*) There are 330 Lawaris Patwari watans and 756 Malipatel watans

(*c*) Yes it is a fact that some Malipatels and Patwaries have been appointed on monthly salaries

(*d*) Their grades are 50 2½ 65

(*e*) 104 stipendiary patwaries were appointed in 1335 F and there was a proposal to appoint paid patwaries on the remaining 209 posts after the Police Action but this proposal was not given effect to as the overhauling of the watandari system was under consideration

*Moosi River Cultivation*

*49 (700) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) What is the total acreage of cultivated land in the Moosi River spreading from Chaderghat Bridge to Afzal Gunj Gate?

(*b*) In whose possession the said land at present is?

(c) What are the conditions on which the said land has been handed over to the present possession?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) The total area of cultivated land in the Musi river from Chaderghat Bridge to Afzal Gunj Gate is 108 acres 26 guntas

(b) This land is in the possession of Pattedars and Inamdars

(c) The lands have been handed over to the respective possessors subject to the conditions laid down in the [illegible] Rules

## *Tenancy Certificate*

*50 (798) *Shri A Gurava Reddy* (Siddipet) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The total number of pending applications of the tenants for issue of tenancy certificates in different taluqs of Medak district?

(b) For what reasons are they pending?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) The total number of tenants in the various taluqs of Medak district is 41,517 Out of this number tenancy certificates have been issued to 40,669 This figure covers up the period ending September 1952

(b) Very few tenants have been left in Medak district who have not received their tenancy certificates Revenue Officers have been instructed to see that the remaining number of tenants is also issued the tenancy certificates

## *Sadar Collections*

*51 (797) *Shri A Gurava Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that Patel Patwari of every village collect what is called Sadar' at two annas per rupee of the land revenue?

(b) If so, what steps the Government intend to take to stop it?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) No such case has so far come to the notice of the Government

(b) In view of the answer given above this question does not arise

*Corruption*

*52 (796) *Shri A Guravа Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether there was any enquiry in to the alleged corruption by the Revenue Inspector and others at Dharmajipet in Siddipet taluq ?

(*b*) If so what are the results of the enquiry ?

*Shri B Ramakrishna Rao* (*a*) Yes there was an enquiry on the spot into the alleged corruption by the Revenue Inspector and others at Dharmajipet in Siddipet taluq

(*b*) The charges of corruption levelled against Girdawer were not found to be based on facts and certain influential persons of the Town collected funds in the names of Government officials thus blackmailing the public As a measure of precaution the Girdawer has however been transferred from Dharmaj pet to Andole taluq

*Hindi Propaganda*

*53 (801) *Shri S Pratap Reddy* (Wanpa thy) Will the hon Minister for Public Health Medical & Education be pleased to state

(*a*) How many societies for propagating Hindi Language are working in the State and how many of them are conducting examinations ?

(*b*) How many such examinations are recognised by the Government ?

(*c*) The number of such societies receiving grants in aid and the amounts received by each society?

(*d*) Whether and if so which of the above socities is entrusted with work of coining Hindi equivalents for English or Urdu words ?

(*e*) What is the progress made in the work?

*Shri Phoolchand Gandhi* (*a*) The following four societies are working in this State and conducting Examinations *viz*

1 The Hyderabad Rajya Hindi Prachar Sabha Hyderabad

2 The Dakshan Bharat Hindi Prachar Sabha Hyderabad, Branch of the Dakshan Bharat Hindi Prachar Sabha Madras

3 The Hindustani Prachar Sabha, Hyderabad

4 The Rashtra Bhasha Hindi Prachar Mandir Hyderabad

(b) The following Hindi Examinations are recognised by the Government for purposes of appointments as teachers in the Education Department

1 Bhooshana Examination of the Hyderabad Rajya Hindi Prachar Sabha Hyderabad

2 Prachanak Examination of the Dakshin Bharat Hindi Prachar Sabha

3 Rashtra Bhasha Visharad Examination of the Dakshin Bharat Hindi Prachar Sabha

(c) The Hyderabad Rajya Hindi Prachar Sabha receives a grant in aid of Rs 21 000 per year

(d) None of these ... ... entrusted with the work of coining Hindi words for English or Urdu

(e) The question does not arise

## X Ray Plant

*54 (802) Shri S Para ip Reddy Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether and if so for what reasons the X Ray plant of the Hospital in Wanaparthy town is lying idle ?

(b) Whether the Government propose to take steps for its utilization in the area of Wanaparthy and neighbouring taluqs ?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The X Ray machine could not be used for want of budget provision for X Ray accessories

(a) Yes as soon as funds are made available

## Municipal Committees

*55 (730) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The names of elected Municipal Committees now functioning in the State ?

(b) What is the basis of nominations to the Municipal Committees ?

(c) What are the reasons for the delay in making nominations ?

(d) Whether any suggestions were called for making nominations from the political parties ?

*Shri Anna Rao Gangamukhi* (a) Elections to 26 City Municipalities as per list have been completed and they are now functioning

(b) The basis of nominations is to have a small number of people in the newly elected bodies who have a good record of public service and are imbued with a sense of civic responsibility

(c) Nominations naturally have to be made after careful consideration to ensure that the most suitable people are selected

(d) Nominations are not based on party affiliations and no suggestions were called from political bodies

LIST OF MUNICIPALITIES WORKING IN THE HYDERABAD STATE

1 Aurangabad
2 Jalna
3 Parbhani
4 Bhir
5 Hingoli
6 Nanded
7 Gulbarga
8 Yadgir
9 Osmanabad
10 Latur
11 Bidar
12 Raichur
13 Nizamabad
14 Bodhan
15 Nalgonda
16 Mahboobnagar
17 Narayanpet
18 Warangal
19 Khammamet
20 Karimnagar
21 Jagtiyal
22 Adilabad
23 Nirmal
24 Gadwal
25 Koppal
26 Bhongir

*Nizams Pasture*

43 (88) *Shrimati Rajamani Devi* (Specially Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The area of pasture (kanchayit) belonging to H E H the Nizam which has not come under the control of Revenue Department?

(b) Why were not these lands taken over by the Diwani?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) 23 Kanchas with a total area of 23,180 acres 29 guntas were accepted by the Government as the personal property of the Rajpramukh This area is under the jurisdiction of Sarf e Khas

(b) These kanchi lands were not taken over by the Diwani as they were declared to be the personal property of the Rajpramukh

*Applications from Harijans*

44 (89) *Srimati Rajmani Devi* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications by Harijans under special Laoni Rules for assignment of lands?

(b) The area of the land requested in such application?

(c) The number of applications and the area of land granted?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) The complete data for answer to this part of the question is not immediately available and has been called for from the districts This will be furnished to the house if sufficient notice is given

(b) Same as above

(c) Information received from 13 districts shows that 2 444 applications have been sanctioned in the months of August September and October 1952 and an area of 9 859 acres 7 guntas is assigned to the applicants under the Laoni Khas Rules

*Kamala Nehru s Maternity Hospital*

45 (795) *Shri A Gurva Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so when does the Government intend to take the Kamala Nehru Maternity Hospital at Siddipet under their Control?

*Shri Phoolchand Gandhi* The Kamala Nehru Maternity Home at Siddipet has already been taken by Government and it is now run by Government only in a rented building

### *Girls School Siddipet*

46 (793) *Shri A Gurava Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the land belonging to the Girls School Siddipet has been given away in exchange to somebody ?

(*b*) If so on what basis ?

(*c*) Whether Government are aware that several people are prepared to take the land in exchange also paying in cash Rs 4 000

(*d*) Whether the Government will investigate into this matter ?

*Shri Phoolchand Gandhi* (*a*) & (*b*) The land belonging to the Girls School Siddipet measuring roughly 600 sq yards has been given to one Mr Dattatri in exchange for 1 200 sq yards of land in the Mission compound

(*c*) The answer is in the negative

(*d*) As the Education Department has not received any complaint or representation in the matter it did not feel it necessary to make an investigation

### *Development Programmes*

47 (800) *Shri S Pratap Reddy* (Wanaparthy) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) The details of the development programmes of the different departments under the Five-Year Plan with special reference to

(*i*) The targets and the relative expenditure for each of the 5 years in respect of each district ?

(*ii*) The targets achieved and the expenditure incurred so far on such programmes in each district ?

(*b*) The details of the machinery, official and non official that is to implement the plan at the district taluq and village levels ?

*Shri V B Raju* (a) The Five Year Plan originally prepared envisaged an expenditure of Rs 40 53 Crores distributed as shown in Column 16 of the attached statement

(i) The lists showing targets are being compiled by the Department of Planning

(ii) The lists showing targets are being compiled by the Department of Planning

(b) (1) At the Headquarters of each district a District Planning Committee has been constituted consisting of

*Chairman* — Collector

*Vice Chairman* — A non Official elected from the members themselves

*Members* — One representative from each Tahsil of the district Eight others representing other interests *viz*

Co operative Societies
Municipal Boards
Industries
Agriculture and
Labour

District representatives of Government Departments *viz*

District Engineer
District Forest Officer
Asst Director Agriculture Department
Asst Registrar Co operative Societies
Inspector of Schools
District Veterinary Officer
Civil Surgeon and
Superintendent of Industries

*Secretary* — Revenue Assistant

**AND**

(2) An Executive Committee consisting of

The Chairman
The Vice Chairman
The Official Members

[*Statement*.

PROGRESS OF EXPENDITURE

(In lakhs of Rs)

| Heads | 1950 51 | | | 1951 5 | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | Budget | Ministry of Development expenditure | Total | Development expenditure from 1951 | | |
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| I *Agriculture & Rural Development* | | | | | | |
| 1 Agriculture | 65 58 | 71 41 | 51 14 | 51 41 | 9 41 | 6 64 |
| 2 Veterinary & Animal husbandry | 15 58 | 1 55 | 9 80 | 1 55 | .. 77 | 4 12 |
| 3 Dairying & milk supply | | | | | | |
| 4 Forests | 21 48 | 1 8 | 4 05 | 1 50 | 4 9 | 5 79 |
| 5 Co operation | 16 02 | 1 70 | 3 44 | 1 70 | 1 77 | 5 17 |
| 6 Fisheries | 8 88 | 18 | 1 70 | 81 | 1 71 | 4 04 |
| Total I | 125 86 | 56 51 | 78 80 | 51 51 | 21 75 | 78 26 |
| II *Major Irrigation & Power Projects* | | | | | | |
| 1 Irrigation & Projects | 818 00 | | 650 00 | | 451 08 | 451 62 |
| 2 Power Projects | 40 00 | | 150 00 | | 58 00 | 58 00 |
| Total II | 858 00 | | 800 00 | | 500 08 | 509 08 |
| III *Industry* | | | | | | |
| 1 Cottage Industry | 11 50 | 1 0 | 7 29 | 1 00 | 6 29 | 7 29 |
| 2 Other Industries | 119 46 | | 197 14 | | 115 00 | 115 99 |
| 3 Industrial research | | | 6 00 | | 5 66 | 5 66 |
| Total III | 18 96 | 1 00 | 210 43 | 1 00 | 127 04 | 128 94 |
| IV *Roads* | 56 80 | | 25 71 (O)<br>49 10 (R) | | 40 10 | 49 10 |
| Total IV | 56 60 | | 25 71 (O)<br>49 10 (R) | | 40 10 | 40 10 |
| V *Social Services* | | | | | | |
| 1 Education | 389 04 | 29 80 | 25 94 | 24 80 | 28 14 | 45 44 |
| 2 Medical | | | 14 86 | 7 84 | 12 80 | 20 70 |
| 3 Public Health | 118 41 | 11 84 | 5 85 | 4 00 | 0 80 | 10 86 |
| Total V | 507 45 | 84 14 | 45 65 | 84 14 | 44 80 | 77 00 |
| Grand Total I V | 1179 07 | 91 65 | 1169 09 (O)<br>1184 48 (R) | 91 65 | 751 83 | 848 98 |

ON DEVELOPMENT SCHEMES

*Rupees* )

| Plan | Dev Exp carried forward from previous years | Fresh grants already given | Total grants given in 52 53 | Grants promised for 52 53 yet to be released | Balance to be given 1952 1956 | Exp already incurred 53 56 | Net balance to be given in 515 52 | Original plan | Revised Plan |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 1952 53 | | | | | | | Total cost for 5 years | |
| 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 |
| 95 88(O)<br>79 50(R) | 54 92 | | 51 92 | | 280 64(O)<br>230 64(O) | 145 76 | 65 88(O)<br>41 18(R) | 846 41(O)<br>391 70(R) | |
| 7 21<br>4 80<br>8 16<br>1 71 | 8 56<br>1 80<br>5 47<br>1 71 | <br>88 | 8 56<br>1 88<br>5 47<br>1 77 | 1 50<br>8 48<br>1 29 | 48 62<br>18 76<br>24 87<br>4 75 | 10 68<br>5 64<br>16 41<br>5 81 | 82 94<br>8 12<br>7 06 | 51 90<br>21 48<br>88 81<br>8 56 | |
| 117 28(O)<br>100 90(R) | 67 22 | 88 | 07 60 | 5 22 | 817 14 | 802 80 | 114 90(O)<br>90 18 | 468 0(O)<br>428 80 | |
| 787 00<br>70 00 | | 461 69<br>79 00 | 461 69<br>79 00 | | 1529 68<br>97 00(O)<br>209 00(R) | | 1529 08<br>97 00(O)<br>209 00(R) | 2462 00<br>284 00(O)<br>240 00(R) | |
| 897 00 | | 560 69 | 560 69 | | 1628 68<br>1728 62(R) | | 1626 68<br>17 88 68(R) | 2697 60(O)<br>2809 00(R) | |
| 5 14<br>44 57<br>11 00 | 1 00<br><br>48 | 4 81<br>81 66<br>r 57 | 86<br>81 66<br>6 06 | 86 | 12 62<br>44 06<br>15 84 | 8 00<br><br>1 29 | 9 02<br>44 06<br>14 05 | 25 72<br>241 71<br>27 00 | |
| 60 71 | 1 48 | 92 64 | 95 47 | 86 | 72 01 | 4 29 | 67 78 | 294 48 | |
| 25 71 | | 58 70 | 58 79 | | 184 00(R) | | 184 00(R) | 128 57(O)<br>241 80(R) | |
| 25 71 | | 58 70 | 58 70 | | 184 00(R) | | 184 00(R) | 128 75(O)<br>241 80(R) | |
| 48 11<br>19 56<br>22 07 | 45 44<br>20 70<br>10 86 | 8 48 | 48 87<br>20 70<br>10 86 | 5 14<br>4 69<br>2 85 | 169 80(O)<br>78 24<br>82 14 | 146 61<br>62 10<br>68 58 | 56 59<br>14 14<br>88 77 | 297 51<br>117 64<br>58 07 | |
| 89 74 | 77 00 | 8 48 | 80 48 | 11 97 | 812 89 | 841 29 | 104 50 | 508 22 | |
| 1100 89(O)<br>1054 06(R) | 145 65 | 715 24 | 860 89 | 19 95 | 2462 18(O)<br>2549 48(R) | 149 88 | 2014 85(O)<br>2185 06(R) | 4052(O)<br>4256 75(R) | |

(O) means as per Original plan

(R) means as per Revised plan

M A ABBASI
*Deputy Secretary Finance Dept*

سری وی ڈی دیسپانڈے تو سمجھتا ہوں کہ دینے کے بارے میں میں نے کل سوال کیا تھا ... جو رہیگا اگر ... کر جو ... سکے ہوں تو ... وجہ ... دی ...

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ جو لسٹ ہمارے پاس آچکے ہیں ہم ... کر سکے ہیں ... جو لسٹ آنے والے ہیں ان کا ... باتوں میں ... (Demand) ... سی صورت میں دو ... اس آنے کا ... طرح ہے ... وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ ... تاریخ کے بعد ... سوالات کے بارے میں ... صاحب کردیا جاتا ہوں کہ جو سوالات اس سیشن میں پوچھے جا سکے وہ اسی سیشن میں نہیں سکے

سری وی ڈی دیسپانڈے اگر جواب نہیں دیا گیا ہو تو بعد سیشن میں کیوں نہیں آسکیں

*Mr Speaker* To my mind there is no probability There will be some difficulty

*Shri V D Deshpande* There will be a probable chance of getting answers if the session extends

مسٹر اسپیکر سوالات کے لئے جو آرڈر دیا گیا ہے ... آرڈر کے لحاظ سے سوالات بھیجے جاتے ہیں لیکن اگر ہاؤس پہلے ختم ہو جائے تو نکلے نہیں ... سے متعلق ... نہیں ہو سکے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ سوالات ہاؤس میں پیش ہوں تو ان سے متعلق زیادہ دلچسپی نہیں لی جائیگی

## Legislative Business

*Mr Speaker* The next item on the agenda is introduction of L A Bill No XXXVI by Shri B Ramakrishna Rao

*Shri B Ramakrishna Rao* Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXVI of 1952 a bill further to amend the Hyderabad Land Revenue Act, No VIII of 1317 F

*Mr Speaker* The Bill is introduced

## L A Bill No XXXII of 1952 A Bill to Provide for Compulsory Primary Education

شری جی سری راملو (سمتھی) پرائمری ایجوکیشن کے سلسلہ میں اس بل میں ... جو امینڈمنٹس دئیے ہیں وہ بالکل صاف ہیں ہمارے دیہاتوں کے جو ... گنڈ ...

( Conditions ) ہیں لیکن جو شرط آنریبل منسٹر نے یہ اساس میں
کیے ہیں ان سے ہمارے لوگوں کی مالی مشکلات کو پیش نظر رکھکر ہی تعلیم
کے بارے میں مکمل نظریات کی ناکامی کے پیش نظر یہ امنڈمنٹس ہاؤس کے سامنے لائے ہیں
آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا کہ ہر کلاز کے بارے میں باضابطہ نکتہ چینی ہو رہی ہے
اور جو غور کر رہے ہیں ( Criticise ) کیا جا رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ
یہ صحیح نہیں ہے وہ جو ان آنریبل منسٹر کی ہمدردی ( Sincerity )
کا ذکر کیے بغیر میں کہہ سکتا ہوں کہ ترمیمات پیش کی ہیں کیونکہ ترمیمات میں جو
کچھ مضمر ہے وہ آنریبل منسٹر کا ان ترمیمات سے جو منشا ہے وہ عوام کو فائدہ
پہنچانا ہے اگر یہ بل ایک تعزیری بل نہیں ہے وہ ایک سدھار یعنی بل
(Reformatory Bill) ہے جیسا کہ آنریبل چیف منسٹر نے اپنی تقریر کے دوران میں
فرمایا تو یہ بات صرف ان امنڈمنٹس کو منظور کرنے سے ثابت ہوسکیگی کلاز
میں جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے وہ نکتہ چینی کرنے کیلئے نہیں لایا گیا اور گر
ضروری شخص کا یہی مقصد ہے کہ وہ اسکو تعزیری بل نہ بنائیں بلکہ عوام کی
معاشی پریشانیاں پیش نظر رکھیں تو وہ اس امنڈمنٹ کو منظور فرمائیں تاکہ اس
اسکیم کو پوری طرح کامیاب بنایا جاسکے وہ اس سے لوگوں کی موجودہ معاشی حالت میں
بھی کوئی خلل اندازی نہ ہوسکے اگر اسکو قبول فرمالیا جائے تو میں سمجھونگا کہ
یہ تعزیری بل نہیں ہے بلکہ گاؤں میں لوگوں کی ٹھیک ٹھیک زندگی کو ڈسٹرب (Disturb)
کیے بغیر حکومت تعلیم دینا چاہتی ہے ورنہ پہلے کنٹراونشن ( Contravention )
کے لیے پانچ روپیہ اور اسکے بعد روزآنہ ۸ آنے جرمانہ کیا جانا ہی مقصود ہوگا یعنی
یہ ٹیکسیشن بل ( Taxation Bill ) ہوگا نہ کہ فری ایجوکیشن بل اس
وجہ سے میں ایک بار پھر آنریبل منسٹر کنسرنڈ ( hon Minister concerned )
سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان غریب طلبا کو فری ایجوکیشن دینے کیلئے اس
امنڈمنٹ کو قبول فرمالیں کیونکہ فری ایجوکیشن کا مطلب یہی ہوسکتا ہے کہ کوئی
فیس نہیں لیجائیگی لہذا ( With necessary materials for such instruction )
کی شرط کو قبول کرلیا جائے تو یہ کوئی بڑی بات ہوگی میں یہ بھی کہونگا کہ روزآنہ
۸ آنے کے حساب سے بطور جرمانہ روپیہ جمع کیے جائے اگر وہ روپیہ کی ایڈ ( Aid )
دیجائے تو وہ اپنے بچوں کو بڑی خوشی سے اسکولس میں بھیجسکیں آنریبل ایجوکیشن
منسٹر نے کہا ہے کہ حکومت کی مالی حالت اسکی اجازت نہیں دیتی اور بجٹ میں کمی
کی وجہ سے ہی اس کو انہوں نے بکرادیا ہے ۔ اچھا ٹھیک ہے اگر وہ ہر لڑکے کو نہیں
دے سکیں تو نہ دیں ! لیکن کم سے کم جو زیادہ غریب بچوں کو تو انکے کتابوں سلیٹ
اور کتابوں کی فراہمی کے لیے ہی اگر پراویژن رکھدیں تو یہ بڑی دریا دلی اور فیاضی کا
ثبوت ہوگا ۔ اگر وہ اسکو قبول فرمالیں تو ۹۲ ع سے تعلیم کو عام کرنے کے
سلسلہ میں جو جدوجہد جاری ہے وہ بھی پوری ہو جائیگی ہماری کانگریسی حکومت

ں ں نام ا ہے اور و ذ ککی و ہوں ور ردوؤں کی کچھ
حدتک حد ہ ہ حاصل د ئی ہے ا لہ ا ر ل س م م ر ے ا ا
د انکو و ر ہ و ہی اوں و ردوؤں لے ے ناوں س نام کرے ط
صحر حاصل ے ا ں ں ہیں ہ ھا ہ ودنے ھرے ہوے ط و ہے
ا لیے ا ر ا ک و ا ا ہ ا لئے ا رو وس و لعا ( وہ و نالائے طاں )
اگر م و ک ا ا ا ال عی اس ا ال و ا س وعمر ھی فراھم کرد ں
و سا ہ

ا ک م وں ے د ا ے ہیے کہ انظام لے ار ے س ھی
ہ ا ل و ے ا کہ الدنہ ر ا ا ا ہے وھاں طلبا ک
و ہ و ر د ا ا م ہےاو لیے دھرں وعمر ھی لائےگیے ھیں ان ہاکٹ
ط وہ لے و ے آے ط ے ہ وھاں کی حکومت درح کا نظام
د ے ہیں ر ا آنکھوں سے دو س دکھا لیکں یہ ضرور حاما ہوں کہ
ہ ک ا و ے او ( Wri out ) دا ا ہا ہے ہمارے
ا ں ہے د ل فاصلہ سے آ کے ا اے اکر ا ے ط ہو انتطام کیا جائے
و د ے ا ار ل میر سکو نہاں کہ ما ے ہوئے اس ط میں ہیں
ہے اماے ا ر ر زادہ تعجب ہوا ار ل معر سرکوائے نے فرا ا ہے
ک ا ا ا ا ل ا ( Recognised ) اورا ل کراس ( Special Schools )
و او ( Omit ) ا ہ روں ہے موک ا کے درمیانے معوں کےوالدں کو
د ہ دا کردایاگیا ہ د و سےتعام ے والے اسکولس میں ا ے معوں کو ہ حس -
ڈسکر یمس ں ( Discrimination ) ہے سکو حل دیا جاہیے تا کہ گاوں میں
ہے ہ ا ا ہود ا ہ و وح ل کے اس لیے و ے امنڈمنٹ کو بھی قبول
کرلیا اھےاو اس وہ ے ی ان ل وراہ ہ صل ہوسکے تا کیونکہ یہ ایک ضروری
ال ں ہے ا لہ ا ل ب ر ے ہ ا ا و ہ وہ ا ا ہی ہوگا ہ سا کہ ایک
آ ر ل ر ے ہ ا ا د ا ک ار ا لے ہوا ا ا و او عہدہ ہی ہیں ہے "
ا لیے ں ار ل ا و ں ر ہے و راھوں کہ ہمار ر ک کے کسانوں کی
اکانک کنڈیشں ( Economic condition ) کا لحاظ فرمائے ہوئے س امنڈمنٹ کو
طو ا ال س

श्री शिवाजी मुक्ताजी पा सवळ (मावळगाव) अध्यक्ष महाराज क्लॉज (Clause) १० करिता श्री अमेंडमेंट ( Amendment ) देण्यात आली आहे त्या मध्ये कमेटीने शिफारस केल्यास मुलांच्या करिता शाळेत जाणारे जरूरी सामान आणि अन्न देण्याची व्यवस्था व्हावी अशी तरतूद आहे वास्तविक पाहता ही जी अमेंडमेंट आहे ती कमेटीच्या अनेक कार्यापैकी एक कर्तव्य सुचविणारी आहे आणि त्या प्रमाणे सेक्शन (Section) पाच मध्ये कमेटीचे कर्तव्य सुचविताना त्यांच्या मागात असे सांगितले आहे की--

To make arrangement to provide such facilities as may be prescribed for the poor children attending schools in its area

या मध्ये स्पष्ट व पना दिली आहे की त्या कमेटीने गरीब मुलाना गरीब विद्यार्थ्यांना शाळेत हजर राहण्यासाठी सवलती देणे हे कमेटीचे अक काम आहे या दृष्टीने पाहता या अमेंडमेंट मध्ये जी सूचना दिली आहे त्या पेक्षा कदाचित कमेटीला अधिक सवलती देण्याची आवश्यकता वाटेल आणि ती त्या प्रमाणे करील अक वेळचे जेवण व आवश्यक सामान त्याना पुरविणे हे जरूरीचे आहे पण त्याना अवश्याच सवलती पुरे होतील असे नाही कदाचित त्याना दोन्ही वेळचे जेवण द्यावे लागेल कारण पुष्कळ वेळा गरीब मुले त्यांचे पोट स्वतः भरीत असतात शिवाय कपडा लत्ता हि द्यावा लागणे संभवनीय आहे म्हणून मला वाटते या अमेंडमेंट मुळे या कमेटीच्या सवलती देण्याच्या प्रोव्हीजन ( Provision ) वर बंध घालण्यात येत आहे मी असे म्हणतो की समजा कमेटीला असे वाटले की गरीब विद्यार्थ्यांची पूर्ण व्यवस्था करावी त्याना कपडा जेवण व अितर जरूरी सामान पुरवावे पण अशा सवलती नवीन अमेंडमेंट आपण स्वीकारल्यास देणे शक्य होणार नाही वर्णित ह्या सव गोष्टी सर्वसाधारण परिस्थितीवर आणि त्या कमेटीच्या कर्तबगारीवर अवलंबून राहतील म्हणून अुचा क्लाज प्रमाणेच अशा सवलती देता येणे शक्य असता ही अमेंडमेंट आणण्याचे कारण नाही असे मला वाटते

श्री फुलचंद गांधी मिस्टर स्पीकर सर पहली अमेंडमेंट के बारे म अभी ऑनरेबल मेंबरान जो जवाब दिया वह बिलकुल ठीक ह । लेकिन चूंकि वह मराठी म था अिस लिये मैं अिसे दोहराना चाहता हू । सेक्शन (१०) म अमेंडमेंट लाया गयी ह । अिस म बतलाया गया है कि—नहीं

with necessary materials to the children for such instruction and one time meals wherever the committee so recommends

य अल्फाज अिजाफा किये गय ह । मन जनरल डिस्कशन म भी यह बतलाया था कि सेक्शन (५) जिमन (४) म य अल्फाज बिल्कुल साफ ह । और लोकल कमिटीज के अख्तियारात म यह रखा गया है कि

To make arrangements to provide such facilities as may be prescribed for the poor children attending schools in its area '

य अल्फाज अितने वाजे ह कि लफ्ज फसिलिटीज ( Facilities ) म न सिर्फ यह सब चीजें आजाती ह । बल्कि अिससे भी ज्यादा चिजाबी आ सकती हैं यह कहा गया ह कि बालको को दूध देना चाहिय या अक वक्त का खाना देना चाहिय या स्लेट वगरा देना चाहिय । लेकिन जब अिन सब बातो को फसिलिटीज का लफ्ज पूरा कर दे रहा ह तो फिर यह तरमीम बेकार हो जाती ह ।

दूसरी तरमीम आनरेबल मेंबर परभणीन पेश की है । वह चाहते ह कि सेक्शन (१०) मेंसे

whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

यह अल्फाज तरक किय जाय। अब मन जिनकी बहस सुनी तो मालूम हुआ कि जिन्हे य अल्फाज क्यो तकराफ देरहे है। उन्होंने फर्माया कि य अल्फाज रेडन्डन्ट ( Redundant ) है जिनकी जरूरत नही है। लेकिन म समझता हू कि यह अल्फाज आवश्यक है।

To attend the school इस सख्ती से अमल होने के लिय गया है। जिस लिहाज से दफा (१०) म गव्हर्नमट न यह जिम्मेदारी ली है कि जो गार्डियन्स (Guardians) अपने बच्चो की तालीम का बिन्तेजाम स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स में न करे गव्हर्नमट उन्हे कपल्शन के जरिय तालीम दिलवायगी। जिस लिये इस म यह रक्खा गया है कि

'Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

असे लोग जो अपन बच्चो को अप्रूव्ह्ड स्कूल्स ( Approved schools ) मे न भेजना चाहे और स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स ही मे पढाना चाहे गव्हर्नमट उन के लिये कोई कपल्शन (Compulsion) नही रखा है कि वह अप्रूव्हड स्कूल्स म ही अपने बच्चो को तालीम दिलवाय। जिसलिय यह वाजे कर दिया गया है कि

whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

असी सूरत मुमकिन है जिसलिय यह प्राविजन रखा गया है। अलबत्ता जिन असे बच्चे जो अपने गार्डियन्स की तरफ से स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स मे दाखिल न कराये जाय वे अप्रूव्हड स्कूल्स म शरीक करवाय जायगे। मुमकिन है कि मामुली गार्डियन्स अपने बच्चो को अप्रूव्हड स्कूल्स म पढाना न चाहे। तो असी सूरत मे गव्हर्नमट जिन्हे रोकना भी नही चाहती। जो अपने बच्चो को स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स मे तालीम दिलवाना चाहते हैं। मै समझता हू कि यह अल्फाज रहने से कपल्सरी अज्युकेशन के मकसद म कोई रुकावट पैदा नही होती और न गव्हर्नमट की जिम्मेदारी पर कोई असर पडता है। जिस लिहाज से म दोनो अमेंडमेंट की मुखालिफत करता हू। दफा (१०) जिस तरह पेश किया गया है उसी तरह मजूर किया जाना चाहिये।

*Mr Speaker* The question is

That for Clause 10 of the Bill, the following words namely

'10 Arrangements shall be made by Government to provide free instruction with necessary materials to the children for such instruction and one time meals wherever the Committee

so recommends in school for children whose attendance at school under this Act is or to be deemed to be compulsory

be substituted

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

That in Clause 10 of the Bill the following words namely

and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools be omitted

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

That Clause 10 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 10 was added to the Bill

*Mr Speaker* No amendments are tabled for Clause 11

The question is

That Clause 11 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 11 was added to the Bill

*Mr Speaker* There is an amendment to Clause 12 Shri A Raja Reddy

*Shri A Raja Reddy* (Sultanabad) Mr Speaker Sir I beg to move

That Clause 12 of the Bill the following words namely

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act be omitted

*Mr Speaker* Amendment moved

That in Clause 12 of the Bill, the following words namely

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act be omitted

سری اسے راج رأی س ا ر ۲ ں ل سے سں کیا ہے اس کلاز
ں دیا گیا ھ کہ

Government may by notification in the Jarida make rules to carry out the purposes of this Act and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

اں س ے اں الفا ا

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

و ذیاب و ء لیے ں سے رم س کی ہے مولیہوں رھوں صدی
عیسوی ں احلاساں س ھری ہ م کے راستے س قانون ساری اس طرح ہوتی تھی
ں گو مٹ کو ا و ط مس دے مرا حا اب د ے حاے تھے گو ۂ مٹ کو سے
قواعد ا ے ط حار دیدیا حا ا ہ س کے ارے س ا ور کا س ھی ہو۔ لیکن
لیجسلیشن ( Legislation ) کا ماڈرن رند ( Modern trend )
ہو اد ا وا ادے لکه ا کی صراحت ہو حاھیے کہ فلاں فلاں اعراض کے تحت
گورۂ کو فا ں فلاں حسارات دے ا ں لیکن دفعہ (۲) میں ھم ا ی ھ ر ہیں پاے
املیے د ا حو دں طر ر تھکر ابی رم س کی ہے س ہیں سمجھا کہ
اس بارے ں حھیے ر ند کحھ کہیے کی ضرورت ہے اس دفعہ کی اندا میں حو حملے
ر کھے گیے ھیں وہ کافی ھیں رند الفاظ کی ضرورت نہیں اس طرح سمجھ اور غیر معین
احسارات اصل ترے کا لر مہ در ست ہیں مجھے ا مید ہے کہ ایوان سری اس ترم کو
سمجھیے ہوے ا سکو منظور کریگا

لا ا ملا اندومنٹس مسٹر ( شری حگنا تھ راؤ چندر کی ) ۔ مر ا سکر ر کلاز (۲) کے
تحت حو امنڈ منٹ لا ا گیا ہے اس سے مورر کا ما ہ معلوم ہوا ہے کہ وہ گورنمنٹ کو
وسیع احسارات دینا ہیں حاھیے لیکن میں پوچھنا چاھتا ہوں کہ اگر اس ترم کو قبول
کر بھی لیا جاے تو اس رم کے بعد بھی جو حصہ کلاز (۲) میں بچ جاتا ہے اس کے
موجب گورۂ ٹ کو کیا ام احسارت رھیے ھیں ؟ ہ ھ ر و بای ھی رھیگی کہ

Government may by notification in the Jarida make rules to carry out the purposes of this Act

اس حصر کو باقی ر کھیے کے بعد گو ۂ ٹ کے لیے کیا لمسس رھا ہے ؟ اس لحاظ سے
میں امنڈمنٹ کو قبول کرنے کی کوئی وجہ نہیں پاتا

حکومت نے کلاز کے آخر میں جو جملہ ر کھا ہے اور جسکو ڈیبٹ ( Debate )
کرنے کیلیے کہا جارھا ہے اس میں دو چیزیں ھیں ایک جبر ہ 5 اس ایکٹ کے تحت

جن جن ( Purposes ) کیلئے جس قسم کے رولس بنانے چاہئیں ان کے وضع
کرنے کا پاور ( Power ) لیا جارہا ہے ۔ اس ایکٹ کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے
جن جن کلازس کے تحت جو رولس بنانے ضروری ہونگے ان کے لیے اوپر چارج دیا جارہا ہے
ہیں ۔ اور ل سمرس لمٹڈ اورس کے سبس بن لے رہے ہیں حالانکہ اس ایکٹ
اسکی تفصیل بتائی جارہی ہے لیکن بعض جگہ تفصیل دیجاسکتی ہے اور بعض جگہ تفصیل
کا بتانا مشکل ہے ۔ یہاں ایسا کہا گیا ہے کہ

make rules to carry out the purposes of this Act

اس ایکٹ کے تحت جہاں جہاں رولس بنانا ہو اسکے متعلق خاص طور پر حکومت
رولس بنائے گی ۔ عام مقصد کے تحت اسکی تنگ خاص طور پر جن جن موقعوں پر
رولس بنانا ( Provide ) کرنے کیلئے لکھا گیا ہے انکے علاوہ حکومت رولس بنا
سکیگی حکومت کو رولس بنانے کا اختیار ہے حکومت کو ڈلیٹ کرنے کیلئے کہا جارہا ہے
اسمیں ان عبارتوں کو بنانے کیلئے صاف صاف کہا گیا ہے کہ

and in particualr and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

حکومت کو جن رولس کی ضرورت ہوگی اسکی بنیاد اسی سے اپیل کرے گا کہ اس
امنڈمنٹ پر اصرار کریں اور جو کلاز ہے اسکو پاس کردیں ۔

شری سری پت راؤ لکشمن راؤ بواسکر ( اورنگ آباد ) ۔ مسٹر سپیکر
کلاز نمبر ۲ پر جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے اس سلسلہ میں یہ کہا گیا ہے کہ جو الفاظ
حذف کیے جائیں حذف کرنے کی خواہش اسلیے کیجارہی ہے کہ قانون سے ہٹکر گورنمنٹ
کو ایسا اختیار دیا جاتا کہ قواعد بنائے اصول کے خلاف ہے میں مانتا ہوں انکی زیادہ
تھا کہ قانون کے نفاذ کے بعد بھی چند ایسے اختیارات رکھے جاتے تھے جو قانون
سے متجاوز ہوئے تھے اور وہ راجہ کے ہاتھ میں ہوتے تھے ۔ چونکہ وہ اختیارات قانون
سے ہٹکر دیے تھے اسلیے اعتراضات کیے جاسکتے تھے میں نہیں سمجھتا کہ اس
امنڈمنٹ کی تائید میں ایسی کوئی دلیل پیش کیجاسکتی ہے قانون سے ہٹکر کسی امر سے
متعلق قواعد بنانے کا اختیار گورنمنٹ کو دیا گیا ہے ایسا کہنا صحیح نہیں ہے بلکہ کلاز
میں یہ بتایا گیا ہے کہ قانون کے دائرہ میں اختیار دیا جائیگا الفاظ یہ ہیں ۔

'and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

اس قانون کے تحت جو جزئی مدون کیجاسکتی ان کے متعلق بھی ان قواعد میں
مزید قواعد شامل کردیے جائینگے ۔ یہ مطالبہ کیا جارہا ہے کہ یہ اختیار گورنمنٹ کو اس
قانون کے عام اصول کو عمل میں لانے کیلئے قواعد بنانے کے لیے دیا جائے لیکن عام

اصول کو عمل میں لانے کے گورنمنٹ کو اختیار دیا جانا ضروری ہے ۔ حذف کرنے کا جو حصہ مانا جارہا ہے وہ تو اس ضروری حصہ ہے وہ اس قانون کا ایک اہم جزو ہے ۔

کلاز ۲ کے پہلے حصہ میں مانا گیا ہے کہ قانون کے جو عام اصول و اغراض ہیں انکو انفذ کرنے کیلئے رولس بنانے کا اختیار گورنمنٹ کو ہے اس قانون کے اہم اغراض کیا ہیں ابتدائی تعلیم کو لازمی اور مفت بنانا یہ اغراض ہیں اس قانون کے جنکو عام اغراض کہا جاسکتا ہے وہ ان اختیارات کو محدود نہیں کرتے ۔ کلاز کے دوسرے حصہ کو حذف کرنے کیلئے کہا جارہا ہے ۔ ان دونوں کے اغراض کو دیکھتے ہوئے گورنمنٹ قواعد مرتب کریگی اور انکو شامل کریگی جو عام اغراض کیلئے رولس بنانے کے اختیار کو محدود نہیں کرتے کلاز کے جس حصہ کو حذف کرنے کیلئے کہا جارہا ہے وہ کیونکہ غلط ہے میں اوسکا قانونی دائرہ میں ایسی چیزیں آسکتی ہیں جو قانون سے متعلق ہیں جیسا کہ دفعہ ۵ میں بتایا گیا ہے لوکل کمیٹیوں کو اختیارات رہینگے تعلیم کیلئے سہولتیں دینا یا ترغیب دینا اسمیں ایسی چیزیں داخل ہیں جیسے ماڈل اسکول کا قائم کرنا جہاں کھیلنے کھانے پینے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں ترغیب دینے میں یہ چیزیں بھی شامل ہیں ایسے اصول اختیار کیے جاسکینگے ممکن ہے ( Prescribe ) کرنے کا جو اختیار دیا گیا ہے اس میں اسکا ذکر کیا جاسکتا ۔ مثلا دو روپیہ تعلیم کیلئے دیئے جائینگے مگر اس کیلئے قواعد مرتب کرنا پڑیگا جو عام اختیارات کے مدوں میں اسکو لیا جاسکتا پورا پوری تفصیلی اغراض کا جو مقصد ہے اسکے تحت قواعد مرتب کیے جاسکینگے ذکر چیزوں کی حد تک قواعد کے مرتب کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو نہیں دیا جاسکتا تو قواعد نامکمل رہینگے ایک چیز خاص طور پر میں ایوان کی توجہ میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جو رولس بنائے جاسکینگے اسمبلی کے رولس کے تحت جانچ کیجاسکیگی ۔ ان تمام باتوں پر غور ہونے کے بعد گورنمنٹ کو قواعد مرتب کرنے کا جو اختیار دیا جارہا ہے اس پر وشواس ( विश्वास ) کی کوئی ضرورت نہیں رہی ۔ اسکے بعد میں کہونگا کہ جو ترمیم پیش کیگئی ہے وہ ضروری جزو کو حذف کردیگی ۔ اسلئے جو ترمیم پیش کیگئی ہے وہ غلط ہے میں ایوان سے استدعا کرونگا کہ اسکو منظور نہ کیا جائے ۔

شری اے راج ریڈی میں نے ترمیم کی تائید میں جو چیزیں بیان کی ہیں ان کی تردید نہیں کیگئی ہے

*Shri Phoolchand Gandhi* Sir, Is it necessary for the hon Member to speak a second time ?

*Shri Raj Reddy* Yes

*Mr Speaker* With the permission of the Speaker

شری اے راج ریڈی ۔ البتہ ایک چیز بیان کیگئی ہے کہ اسکے تحت جو قواعد بنائے جائینگے وہ اسمبلی کے سامنے آسکینگے ۔ اس بارے میں میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ

ہ غلط ہے س قانون میں ہ کہ ہ لکھا ہ جائے کہ ہو ہ اعد ائے جائیں گے و اس لی
میں بیس کے جاسکے اسوقت تک وہ ہوان کے سامنے پیش نہیں ہونگے دوسری چیز ہ ہے
کہ جہاں جہاں پر لفظ ( Prescribed ) کے الفاظ ہیں اس کے معنی ہ ہیں ( Rules
made under this Act as per definition ) جہاں جہاں پر لفظ ہے وہاں
صاف طور پر ہمارے یہ ہیں ا ص ح ( General Propose of this Act ) کے ارے
میں قواعد ائے کا اہ ار ہوگا جس حیرت کو اس قا ن کے تحت ر مکرانسڈ (Prescribed)
کیاجائیگا مجھے امید ہے کہ اس ہم کو معزز ہوان منظور کریگا

श्री फूलचन्द गान्धी —मिस्टर स्पीकर सर मुझ कुछ ज्यादा कहना नही है। मुव्हर आफ दी अमेंडमेंट ( Mover of the Amendment ) का शायद यह मतलब है कि जो (For anything) और य

which may be prescribed under this Act as may be prescribed

असका अिजाजत नही होनी चाहिय। जिस बिल पर जिन्होन अमेंडमेंट पेश किया है । (For anything) य जो अल्फाज ह क्वालिफाअीड (Qualified) ह। यानि हर दफ में जहा (Particular Sections) लिखा गया है अुसको मल्हुज रखा गया है। जो कवायद जिसके तहत होग जिसके बारे म जो मसला दरमियान में छडा गया है वह यह है कि असेम्बली के सामन रक्ख जायग। मै जिम्मेदाराना तौर पर कहूगा कि असेम्बली के सामन लानका वायदा मैं नही कर सकता।

दूसरी बात यह है कि मै विश्वास दिलाअूगा कि जो कवायद बनाय जायग कानून के पर्टिक्युलर (Particular) सेक्शन के लिय जायग। मिया मूठमर और खाली हालतमर का मजमून यहा नही होगा।

*Mr Speaker* Does the Member want his amendment to be put to vote

*Shri Raj Reddy* Yes

*Mr Speaker* The Question is

That in clause 12 of the Bill the following words be omitted namely —

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act "

The Motion was negatived

The Question is

"That Clause 12 stand part of the Bill '

The Motion was adopted

Clause 12 was added to the Bill

*Mr Speaker* There is no amendment to clause 13 The Question is

"That Clause 13 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause 13 was added to the Bill

*Mr Speaker* The Question is

"That the short title commencement and preamble stand part of the Bill"

The Motion was adopted and the Short title commencement and preamble were added to the Bill

*Shri Phoolchand Gandhi* Sir I beg to move

"That L A Bill No XXXII of 1952 A Bill to provide for Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a third time and passed"

*Mr Speaker* The question is

"That L A Bill No XXXII of 1952 a Bill to provide for Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a third time and passed"

The motion was adopted

## L A Bill No XXXIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act, 1950

*Mr Speaker* Now we shall take up the other Bill

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Sir I beg to move

"That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a first time"

*Mr Speaker* Motion moved

شری انا راؤ گنامکھی مسٹر اسپیکر سر اس بل کے پیش کرنے کا مقصد صرف اتنا
ہے کہ حیدرآباد میونسپل کارپوریشنس ایکٹ نافذ ہونے کے بعد حیدرآباد میونسپ

پاؤس میں (Hyderabad Sanitary Powers Ain) کے دفعہ (۲۷) کے تحت
جیسے بھی وہیکلس ( Vehicles ) ہیں ان کے لیسنس اور رجسٹری کے متعلق
پرووژن تھا لیکن جب حیدرآباد میونسپل کارپوریشن ایکٹ نافذ ہوا تو اسکے دفعہ
(۸۰ م) ضمن (۳) میں یا کوئی پرووژن نہ ہونے اور بائی لاز ( Byelaws ) کے
بارے میں حساب نہ ہونے کی وجہ سے قانونی پیچیدگی پیدا ہوگئی تھی اس پیچیدگی
کو رفع کرنے کے مقصد کے تحت یہ بل لایا گیا ہے کہ لیسنس اور رجسٹری کے بارے میں
جو کچھ بھی مطالبات ہوں ان کا ایکٹ ( Effect ) ریٹروسپکٹیو (Retrospective)
ہو اور مطابقت نہ ہونے چونکہ سینیٹری پاورس ایں منسوخ ہوجاتے اور چونکہ
بائی لاز بنانے کا اختیار کا ... سیشن ایکٹ کے دفعہ (۸۰ م) کے تحت کارپوریشن کو حاصل
ہے لیکن اسکے ضمن (۳) میں کوئی بھی پرووژن موجود نہیں ہے جسکی وجہ سے پیچیدگی پیدا
ہوگئی ہے اسلئے اس کو دور کرنے اور ریٹروسپکٹیو بنا دینے کیلئے یہ امینڈنگ بل
(Amending Bill) یہاں لایا گیا ہے اس بل کی صرف اتنی ہی غرض و غایت ہے

*Mr Speaker* The Question is

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a first time

The Motion was adopted

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Sir I beg to move

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a second time

The motion was adopted

*Mr Speaker* Now we shall take up amendments

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Sir I beg to move

That in line 3 of Clause (30) proposed to be substituted by Clause 2 of the bill the following words namely Proprietors and be omitted

*Mr Speaker* Amendment moved

That in line 3 of Clause (3) proposed to be substituted by Clause 2 of the Bill the following words namely Proprietors and be omitted

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Sir I beg to move

That for the words vehicles of which the proprietor or driver has not been duly licensed in lines 6 and 7 of Clause (3) proposed to be substituted by Clause 2 of the Bill the following words namely vehicle which has not been duly registered be substituted'

*Mr Speaker* Amendment moved

That for the words vehicles of which the proprietor o driver has not been duly licensed in lines 6 and 7 of Clause (30) proposed to be substituted by clause 2 of the Bill the following words namely vehicle which has not been duly registered be substituted

*Shri Anna Rao Ganamukhi* After these two amendments Clause 2 of the Bill reads thus

(30) the registration of vehicles (other than motor vehicles and those exempted from taxation under Section (132) and the licensing of the drivers of such vehicles whether plying for hire or kept for private use within the limits of the jurisdiction of the Corporation the seizure and detention of any such vehicle which has not been duly registered and the fixation of fees payable for such registration and licenses and the conditions on which they may be made granted and revoked ,

*Mr Speaker* The next amendment stands in the name of Shri Makhdoom Mohiuddin

*Shri Makhdoom Mohiuddin* Sir I do not want to move amendments Nos 3 4 and 5 standing in my name

*Shri Raja Reddy* Just now I was thinking about the passage of the Bill Rule 137 of the Rules (at page 35) says that

" After a motion has been agreed to by the Assembly that a Bill be read a second time the Speaker shall submit the Bill to the Assembly clause by clause

( ایک آنریبل ممبر ) نے مجھ سے اردو میں کہنے کی خواہش کی ہے اس لیے اردو میں کہتا ہوں ) جو رول میں نے پڑھکر سنایا اوسکے حسب یہ ہونا چاہیے کہ موشن اسمبلی سے اگری ( Agree ) ہوجانے کے بعد اسپیکر صاحب بل کو کلاز بائی کلاز (Clause by clause) پیش کرسکتے لیکن آنریبل ممبر انچارج موشن موو کرنے کے بعد بل اسکے کہ وہ اسمبلی کی منظوری حاصل کرے کلاز بائی کلاز موو کرتے چلے جارہے ہیں

مسٹر اسپیکر  بات یہ ہے اس سلسلہ میں دو اسٹیجس ( Stages ) ہیں
ایک تو موشن موو کرنے کا اسٹیج اور دوسرا امنڈمنٹ کا جب موشن موو کیا جاتا ہے
اوسوقت اگر کسی کو کچھ کہنا ہو تو کہا جائیگا لیکن جب کسی نے اسکے بارے میں
کچھ نہیں کہا تو سمجھا جائیگا کہ اس کے بارے میں سب متفق ہیں  کہ کل بھی
ہے پہلے بھی ہم نے اسی طرح سے کیا ہے۔

شری انا راؤ گنی مکھی  ترمیم کی اس بل میں صرف اسقدر ہی کہ لائسنس کی
فیس اور وہیکل کے رجسٹریشن کے اخراجات وہیکل کے مالک اور ڈرائیور دونوں کو دینے
پڑتے تھے اس سختی کو کم کرنے کے لیے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے  ایک مرتبہ رجسٹری
ہوجانے کے بعد پھر مالک کو دوسرا لائسنس لینے کی ضرورت نہیں ہے کہ ڈرائیور کے لیے
ہی لائسنس کافی ہے ۔ ایک مرتبہ رجسٹری ہوجانے کے بعد پھر اسکے حق میں رجسٹریشن
سرٹیفکیٹ جاری ہوجاتا ہے جس میں جملہ شرائط درج ہوتے ہیں اس لیے علحدہ فیس
لینے کی ضرورت نہیں پڑی  چونکہ اصل بل میں یہ خبر نہیں تھی اس لیے میں نے امنڈمنٹ
لاکر اسکو واضح کردیا ہے  اس لئے میں نے ' دوسرا ہر امنڈ " (Proprietors and)
کے الفاظ کو حذف کرنے اور Vehicle which has not been duly registered
کے الفاظ اضافہ کرنے کی ترمیم لائی ہے۔

*Mr Speaker*  The question is

That in line 3 of clause (30) proposed to be substituted by clause 2 of the Bill the following words namely Proprietors and be omitted

The motion was adopted

*Mr Speaker*  The Question is

That for the words vehicles of which the proprietor or driver has not been duly licensed ' in lines 6 and 7 of Clause (30) proposed to be substituted by clause 2 of the Bill the following words namely 'vehicle which has not been duly registered be substituted

The motion was adopted

*Mr Speaker*  The Question is

' That Clause No 2 of the Bill as amended stand part of the Bill "

The motion was adopted

*Mr Speaker* The Question is

That the Short title Commencement and preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

The short title commencement and preamble were added to the Bill

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Sir I beg to move

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a third time and passed

*Mr Speaker* The Question is

'That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a third time and passed

THE MOTION WAS ADOPTED

The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

## L A Bill No XXXIV of 1952 the Hyderabad Village Panchayat Act, Amendment Bill 1952

*Mr Speaker* We shall now take up the next item on the agenda First Reading of L A Bill No XXXIV of 1952 the Hyderabad Village Panchayat Act Amendment Bill 1952

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Mr Speaker Sir I beg to move

' That L A Bill No XXXIV of 1952 a bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 be read a first time

*Mr Speaker* Motion moved

That L A Bill No XXXIV of 1952 a bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act, 1951 be read a first time

شری انا راؤ گنامکھی اس امنڈنگ بل ( Amending Bill ) کے صرف دو مقاصد ہیں ایک تو ولیج پنچایت کے طرف میں جو چھوٹے چھوٹے ولیجس ہیں جو پہلے قانون کی تعریف میں داخل نہیں ہوسکتے تھے نہیں بھی وہاں کے لوگوں کی جو خواہش ہر بڑی پنچایت میں شریک کیا جائے دوسرے یہ کہ دو تین ولیجس کے فاصلہ سے گروپ آف ولیجس ( Groups of villages ) ہیں اور ان کی مجموعی آبادی ایک ہزار سے زیادہ ہے تو انہیں بھی ایک ہی ولیج سمجھا جائے ۔ اور انہیں اس قانون سے استفادہ کا موقع دیا جائے ان دو کے سلسلہ میں میں نے اس بات کو محسوس کیا کہ ایسے چھوٹے ولیجس نزدیک نزدیک ہیں اور خصوصاً سرحد میں جہاں نزدیک تین گاؤں ہیں ایسا ڈیمانڈ کیا گیا اسلئے میں نے یہ مناسب سمجھا کہ ایسا امنڈمنٹ بل لایا جائے تاکہ نزدیک تین جو ولیجس ہیں انہیں بھی پنچایت کا فائدہ مل سکے اس امنڈنگ بل کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ بڑے ولیجس میں جہاں پنچایت فنکشن ( Function ) کر رہے ہیں (جسکے لئے کم سے کم ایک ہزار اور زیادہ سے زیادہ ۔ ہزار آبادی کی شرط ہے ) تک ہر ایک کے قریب پنچایت میں نزدیک کے ولیجس کو بھی شریک کیا جائے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے یہ بل لایا گیا ہے ۔

دوسری جو خبر ہے وہ یہ کہ پورے ولیج کو ایک کا ہی یونٹ تصور کیا گیا جسکی وجہ سے ولیج پنچایت الکشن کے وقت مشکل پیش آئی لہذا وہاں ڈی لمیٹیشن ( Delimitation ) کرنا پڑا اسارے میں ایکٹ میں کوئی نہیں ہے ۔ اسلئے یہ مناسب تصور کیا گیا کہ گورنمنٹ رولس کے ذریعہ ڈی لمیٹیشن کرکے انتخابات کرے جائیں اور اس حد تک اختیار ڈپٹی کلکٹر کو دیا گیا تھا سکو بھی ریگولرائز ( Regularise ) کیا گیا ہے تاکہ آئندہ جو انتخابات ہونگے وہ بھی اسکے ذریعہ کرائے جائیں اس وجہ سے یہ مناسب سمجھا گیا کہ اس قسم کا پراویژن بھی بل میں رکھا جائے اس سے بڑھ کر اس بل میں اور کچھ نہیں ہے

*Shri Ananth Reddy* The bill is being read the first time

*Mr Speaker* After all this is an amending bill Therefore let us see in the first place whethe rthe amendments proposed in the Bill fit in with the original sections of the Act, the Minister may please read the amendments

*Shri Anna Rao Ganamukhi* In clause (K) of section 2 of the Hyderabad Village Panchayat Act the word and at the end of sub clause (iii) shall be omitted

*Mr Speaker* So after the words to be a village for the purposes of this Act comes the next clause now inserted

i e (iv) any group of local area sensisting of a village is defined in sub clause (i) What is the next amendment

*Shri Anna Rao Ganamukhi* sub clause (iv) in the original Act will now be re numbered as sub clause (v) After Section 4 of the Act another section will be added namely 4 A

*Shri G Sriramuloo* Mr Speaker Sir I would like to know if there is sufficient quorum in the House

*Mr Speaker* I think there is The quorum fixed is one tenths

سری اسے ر لمّی ہ ل حو ھاوس کے سامنے پیس کیا گیا ہے اسکے مقاصد اور صرورت ر مر کرتے ہوئے آنرسل ممر اسے رح سے حو دلائل پیس کیے ھیں ان سے
میں مں ہوں اور اس صرورت کا لحاظ کرتے ہوئے حو سمدمنٹ لایا گیا ہے اسکی ولیح
پنجاب کمٹ کے اس نکسں میں صرورت ھی سکی میں یادکر ھوں لیکن میں
م و ب کا مقصد حکومت کے بردیک گر صرف ہ ہے کہ و اہوں کا ک حرو بیکر
ر حائے ہو ہ سا سب نہ ہوگا بلکہ قانون میں حوکمی بھی اسکو پورا کرنا حکومت کا
ور صد ہونو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے کیونکہ حو ولیح سحاب اکٹ ہمارے پاس ہے
نافذ ہے مہ یکے انوسار ( अनुसार ) ولیحس میں لکسس ہوئے ھیں نکی
حالت ہم دیکھتے ھیں تو ر افسوس ہوتا ہے صرف حند ھی ولیحس ایسے ھیں حہاں
سحاب اکٹ نفذ کیا گیا ہے ور حہاں اس اکٹ کے تحت الکسس ہوئے ھیں میں
سمجھتا ہوں کہ پورے اسٹیٹ بھر میں مہ ندگنی کے ایسے ولیحس ھیں حہاں ہ قانون
نافذ کیا گیا ہے ایک ہرار سے رھکر پاپولیسن ہوتو اس اکٹ کو نافذ کرنے کے لیے
رور ر دیا گیا تھا لیکن اب اس میں ایک امنڈمنٹ لاکر ہ کوسس کی جا رہی ہے
کہ ایک ہرار سے کم پاپولیس کی جگہ پر بھی سحاب قائم کی حائے

سری انارائو گنمکھی اس کا مقصد ہ نہیں ہے

سری اسے ر لمّی جہاں تک میں ے سمجھا اسکا مقصد اسسمنٹ آف اسکیس سے
زیرمں سے سمجھا ہے ن حھوٹے حھوٹے گاؤں کو گروپ کرکے ھی سہی وہاں بھی ہ
قانون نافذ کرنے کی کوسس کی گئی ہے اس وقت میں ہ عرص اسانا حاھتا ہوں کہ حو
ولیحس اس وقت ایک ہرار آبادی سے اوپر ھیں وہاں بھی اس قانون کو لاگو نہیں کیا گیا
ور لگ میں کیے گئے ھیں لیکن اب ہ کوسس کی جا رہی ہے کہ ایک ہرار سے کم
آبادی والے ولیحس میں بھی گروپ بناکے سحاب قائم کی حائے میں ونسے
مطالبہ کروں گا کہ اگر حکومت محض قانون کے اوراق میں صرف اس حیز کا اصافہ کرنا
چاہتی ہے تو اسکی ہ کوسس اسکو مبارک ہو

لیکن جہاں تک عمل جامہ پہنانے کا تعلق ہے میں یہ کہوں گا کہ جے کمیٹی
ولیجس میں وہاں الکشن کیوں نہیں کرایا جاتا اور ولیج پنچایت ایکٹ کو کیوں بند
نہیں کیا جاتا میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اب تک جہاں
ولیج پنچایت ایکٹ کے تحت الکشن ہوکر جو پنچایتیں قائم ہوئی ہیں ان کے فنکشننگ
( Functioning ) کی کیا حالت ہے؟ پنچایتیں قائم ہوئی ہیں لیکن یہ ان کا
تحت کچھ سامنے آتا ہے میں اپنے اختیارات سے کام لیا جاتا ہے لیکن ان پنچایتوں
کی طرف کوئی دھیان نہیں دیا جاتا ولیج پنچایت کا مقصد فوت ہو رہا ہے یہ ضروری نہیں
ہو جاتا کہ اسٹاٹیوٹری بک ( Statutory Book ) میں اس کا اضافہ
کردیا جائے بلکہ ولیجس میں اس اسپرٹ کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ولیجس کو
سلف گورنمنٹ کے اصولوں سے آشنا کروانا ہے قانون بھی اسی اصول کے تحت ہونا چاہئے
لیکن پنچایت ایکٹ کے تحت جو پنچایتیں قائم ہوئی ہیں ان کا عمل تو اس اسپرٹ کو
بھلا دینے کے مماثل ہے اس لحاظ سے میں یہ کہوں گا کہ جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے یقیناً
اس کی ضرورت ہے میں اس کی تائید کرتا ہوں سوال یہ ہے کہ جو ولیجس اس ایکٹ کے
پرویو ( Purview ) میں آئے ہیں انہیں کیوں چھوڑ گیا ہے اگر اس کمی
کو پورا کیا جاتا تو ہم اس ترمیم کو ویلکم کرتے میں اس قانون کی تائید نہیں
کر رہا ہوں صرف تائید کر رہا ہوں اس قانون میں جو بہت بڑی خامی ہے وہ نامزدگی
( Nomination ) کا طریقہ ہے اس سلسلے میں آنریبل منسٹر صاحب کی
جانب سے ایک امنڈمنٹ بھی آیا ہے اگر حکومت اس امنڈمنٹ کو منظور کر لے تو واقعی
یہ قانون ویلکم کرنے کے قابل ہو جاتا ہے

مجھے گرام پنچایتوں کے بارے میں بھی کچھ عرض کرنا ہے میں آگے جانا ہے
نظام آباد کا ذکر کروں گا جہاں ۸ گاؤں میں گرام پنچایتوں کے الکشن ہو چکے ہیں
لیکن ان میں صرف ۳ یا ۴ گرام پنچایتیں ایسی ہیں جن کے لیے بجٹ منظور ہوئے ہیں
پنچایتوں کے لیے ۵ لاکھ کا بجٹ رکھا گیا ہے لیکن معلوم نہیں وہ کس
پر خرچ کیا جاتا ہے نظام آباد میں جن ۳ یا ۴ پنچایتوں کے لیے بجٹ منظور ہوا ہے ان
دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل نامنل ( Nominal ) ہے اگر
دیہہ میں بجٹ کا مطالعہ کریں تو جواب کے لیے مہینوں لگ جاتے ہیں قانون کے
لحاظ سے ڈپٹی کلکٹر کو بجٹ کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے لیکن وہاں کارروائی
جانے پر مہینوں توجہ نہیں ہوتی

ان حالات میں میں یہ کہوں گا کہ اس طریقہ عمل سے پنچایتوں کا مقصد فوت
ہو رہا ہے میں اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان تمام ممبروں کی جو صاحب چاہتے ہوئے اس
امنڈمنٹ بل کی تائید کرتا ہوں

سری سر و اس راؤ مر ا ک اس سے پہلے جو معزز دوست نے جن حالات کا ظہر کیا ہے ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کہا جا رہا ہے کہ ولیج کے لیے کیٹگری کا (ہ) مقصد ہو گیا ہے لیکن و رم ن در نا کافی ہے کہ گورنمنٹ نے جس طرح سے ولیج بنا ن قائم کی ہیں و مقصد بھی حاصل ہیں ہ

مسٹر اسپیکر ن ل ن نو سکتی ہے کہ نہیں

سری سر سو اس راؤ لیکن اوریجنل ایکٹ (Original Act) میں نہ ہے

مسٹر اسپیکر اوریجنل ایکٹ اس وقت معرض بحث میں نہیں جو امنڈمنٹ ہا رہی ہے ما ے س کیا گیا ہے بس حد تک بحث محدود ہونی چاہیے

شری سر سو اس راؤ ا وقت جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے اس میں کئی حروف کی کمی پائی جاتی ہیں گروپنگ سسٹم ( Grouping System ) سے ولیج ہ ن دو دس حصے کے گاؤں کو ملا کر ن ہوتی ہیں لیکن جو رقم دی جاتی ہے وہ ڈیے ڈیے وصعات پر بھی خرچ ہوتی ہے اس ضمن میں گورنمنٹ نے بھی کئی وجہ پیش کی ہے اور اس بل میں کئی وضاحت کی گئی ہے ہ مقصد کے علاوہ ہ

مسٹر اسپیکر یہ سب ارریلیونٹ ( Irrelevant ) ہے

سری سر سو اس راؤ میں ن مثلاً ل میں یہ کہوں گا کہ میں نہیں انا سا ہ کسی دو سے وقت اس بارے میں ہم کئی م لا ن ی ال ص ن ص ہ کہونگا کہ اس میں نامنسب کا اصول ہ رکھا جائے اسلیے ہ میں سے ولیج ح ن کے نام کا مقصد بھی ابھی نہیں رہا میں سر ہ طرح سے ا ل کرتا ہوں کہ و س سسم کی مدد فرمائیں لا لو ولیج پ ہ ب ایکٹ کہیں اس

श्री रामगोपाल रामकिशन (कन्नड) मिस्टर स्पीकर सर कबल अिसके कि म अिस बिल पर कुछ कहू म मनी महाशय का शुक्रिया आदा करता हु कि अु होने अिस बिल के जरिय बहुतसे टक्निकल दुशवारियो को हल कर दिया ह म अपनी कान्स्टिटयुअन्सी के पसूर नामी अक गांव की मिसाल देता हू। अुसकी आबादी पाच हजार ह कुछ मोहल्ले मिलान से जितनी आबादी हुअी ह। अिस व्हिलेज मे पचायत अक्ट के तहत अिलेक्शन्स हुअ ह। लेकिन सिफ पसूर व्हिलेज के नामसे व्हिलेज पचायत कायम हुअी ह अिस तरह यह टक्निकल डिफिकल्टी तो रफा होगअी है। अबतक जो मवाजियात आबादी कम होन की वजह से पचायत कमिटी से महरूम रह जाते अिस अमडिंग बिल के जरिय वो व्हिलेज पचायत बना सकेंग ।

अभी मेरे अक मोअजिज दोस्त न कहा कि हजार की आबादी वाले व्हिलेजस को अिस अक्ट से कोअी फायदा नही पहुचेगा लेकिन अिस अमडमट बिल के जरिय अिस पेचिदगी को रफा किया जा रहा ह आअिदा अिलेक्शन्स मे झगड न हो सकेंग और व्हिलेजस अिस अॅक्ट के फायदे से महरूम नरहेंग अिसलिहाज से म अिस अमडिंग बिल का स्वागत करता हू ।

శ్రీ ఓ రామచంద్రారెడ్డి—(రాను వలే)

అధ్యక్ష ఉపా కర

ఇప్పుడు ఫ్రాం ఎ చాయల యి ఎవరణాల అమడ తన్నాయా లంద నామినే న్స్ ( Nominations ) ప్రాసెస్ వి ఆ నామినేషన్లు ఎదలి ంనా గ్రావ ఎ చాయల బోర్డులో క ప్రవే ఎటుందక వరణ ఆ ద్దతి ఆ కవిటిక అస్థక వా డిప్యూటీ కలెక్టరు ( Deputy Collector ) గార ఉ టున్నార ఆయన గార ఎనిమిదిమంద కంటె ఎక్కువ న్న అక్కువ ద న్న ముగ్గుర్ని నామినేట్ చేయానికి డిప్యూటీ కలెక్టర్ (Dy Collector) క ఆ రము ఇవ్వబడ డి ఈ నామినేషన్ పద్ధతి బుద్ధిపూర్వ కంగా ప్రతి కమిటీల క కూడా ఎందుక అనుకవ న్నారో చూచినట్లయితే

مسٹر اسپکر یہ مسئلہ سے متعلق نہیں ہے (Irrelevnt ) ہے

سری رام چندرا ریڈی سکشن (۴) ... دھل ہے صفحہ ( ) ... ہے

مسٹر اسپکر ... کے ساتھ ... ہے صرف ... کی سکشن (۴) کے ... (۴) ... کے ... لایا جارہا ہے

سری رام چندرا ریڈی ... کے ... رہا ہوں

مسٹر اسپکر ... سکشن ... ( Propose ) ... ہے ... ہے ... سکے
... (۴) ... کے ... ہے کہئے

శ్రీ రామచంద్రారెడ్డి

4 A (c) Subject to the provisions of section 4 the number of elcted membe s allotted to each constituency

مسٹر اسپیکر سکشن (۴) ... کے لحاظ ... ہے ہیں

The Member s speech should be relevant to the subject matter

శ్రీ రామచ ... —అలా ఇప్పుడు ... ( Nominations ) నామినేషన్లు వరకి పంచాయత మెటలక క డా పెడుతున్నారో దాన్ని ఖచ్చితముగా ర్తిక కిస్తున్నాను ఎందుచేసిన టే ప్రజలు ... కమిటీ లన్నింటిలోనూ ఒక్క పూర్వక గా ... ప్రజా ... నామినేషన్ల ... మున్నారు ... కమిటీలు —ప్రజలు ... కమిటీలల ... పంచాయితీ లో కూడా ... రెండు ... గా ... కలింబుల్సా పంచాయతీ ... వరణ మ ... దాన్ని ... నామినేషన్లను పూర్తిగా తీ ... కోరుతూ ... న్నాను

శ్రీ శ్రీ శ్రీరాములు

స్పీకరు మహాశయా

ఇప్పుడు ఆయన రాజధాన పంచాయతీ బిలు ఎవరణామి ... న్నవి ఆశ్చర్య పడవలసిన అవసరము లదు ఇది ముఖ్యముగ ... తెలుగులో మాటాడుచున్నాను ఎదైతే పంచాయితీ ... ప్రత్యేకిల్లకుండని ఆశ ... ఎన్నైతే పంచాయతీ కమిటీలు పని చెయ్యున్నాయో అవి ... చెప్పడానికి విచారంగా ఉంది

شری اما راؤ گاں مکھی آ سل ممبر ھندی میں گفتگو کریں تو مناسب ہوگا ۔

مسٹر اسپیکر ... ہندی میں ... کرتے ہیں اگر آپ ہندی میں نہیں تو ... ہوگا

شری بی سری راملو ہو کہ مقصد کاری اوٹ (Carryout) کرتے اسلیے میں ہندی میں ہی ... حالات کا اظہار کروں گا

... ایکٹ کے ذریعے ... لایا گیا ہے ... گاؤں میں دور دور تک اس جمہوریت کا پھل دینے کے لیے لایا جا رہا ہے اسکی جس قدر ... کی جائے کم ہے ... اس بل میں کہا گیا ہے کہ ایک ہزار سے کم آبادی والے مواضعات کو ملا کر پانچ ہزار آبادی کے اندر ... ایک ... بنانا اس بل کا مقصد ہے ... کے علم میں ... لانا چاہتا ہوں کہ جن جن تعلقوں میں ... قائم ہو چکی ہیں وہاں جمہوریت کے اصول بہت کم ملحوظ رکھے گئے ہیں ... جمہوریت بہت محدود طور ... عصبیت و غربت ... کار فرما ہے ... طرف ہے ... ایک ہزار سے زیادہ آبادی ... کے ... مسائل بہت سی جگہ ایک قائم ... تعلقہ ... کی مثال دینا چاہتا ہوں ... ہے ... مواضعات ... کیساں ہیں ... مواضعات ایسے ہیں جہاں ایک ہزار سے زیادہ آبادی ہے مگر ... وہاں ... نہیں آرہی ہے (اس کانگرس راج کے ... عاطفت اس ... داری کو ... ہوئے بھی ایک اسکی ... نہیں کی گئی ہے ایک ہزار سے کم آبادی والے مواضعات میں بھی اگر ... اسکیم لائی جائے ... پسند نہیں ... گا ؟ ... اگر تمام ... مواضعات میں ... کہ ... کی ... اچھی ... ہوگی ... گاؤں کے جھوٹے جھوٹے جھگڑے کورٹ تک لے جانے کی ... نہ ہوگی ... کے ... ان کا تصفیہ کر سکنگا ... انصاف ... کی جانے ... دیہاتیوں کے جھونپڑوں تک انصاف خود چلکر آنے لگتا ہے

لہذا تمام معزز صاحبان سے میں ... کہ اس کا قائم کرنا ... ضروری ہے ... گاندھی کے ... کہ ... اور ... ہر گاوں کے جھگڑے وہیں ختم ہوں اور ہر گاوں خود مکتفی ہو میری خواہش ہے کہ یہ بل جلد نکل کر ... ہو ... کمیل نہیں کرنا مگر اسکی طرف اگے رہنے کا موقع ضرور دینا ہے اس دور میں کم از کم ... کی کافی ضرورت ہے

ایک اور چیز ... مسئلہ متعلقہ کے علم میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ اس کام کی تکمیل میں بہت تاخیر ہوتی ہے اور محدود طریقہ پر کام ہو رہا ہے اس تاخیر کی وجہ سے جمہوریت سے عوام کو فائدے حاصل کرنے کا موقع نہیں مل رہا ہے دوسری چیز یہ کہ ... ایکٹ کے تحت جو کام ہو رہا ہے اسکی طرف توجہ کی جائے ... کام ٹھیک طور پر نہیں ہو سکے گا ... کام گاؤں ... ہو رہا ہے وہاں کے جو ... ہیں ... انہیں ڈپٹی کلکٹر کے ہاتھ میں جو دور کہیں بیٹھے رہتا ہے ... دیا گیا اور ہر ضلع کے لیے ایک انسپکٹر مقرر کر دیا گیا ہے ... تمام جگہ نہیں جا سکتا ... ہوگا مجھے ان کمیٹیوں کے دیکھنے کا اتفاق حسب ... ہوا ہے میں وہاں گیا وہاں کی دفتری حالت بہت خراب ہے ... کے ... قابل ہیں اور نہ کوئی ورڈ ... ( Inward Diary ) نہ اوٹ ورڈ ( Outward ) ... کس طرح ... ( Maintain ) کرنا ہے وہاں نہ کوئی نہیں جانتا ... طرح وہاں کام ہو رہا ہے ... مسئلہ متعلقہ کا قدم اسکی طرف نہیں بڑھے گا ... اسکیم ... پاس کرتے ہوئے آنریبل ... متعلقہ کے علم میں ... لانا چاہتا ہوں کہ انسپکٹر اور ڈپٹی کلکٹر کے دو ... میں تاخیر ہو رہی ہے اس طریقہ سے جمہوریت ... عوام تو جلدی نہیں ... اس لیے اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے

شری گوپی ڈی گنگار ... ( ... عام ) ... (महा पुरुष) ... کام ... اس وقت تک ... قائم نہیں ... ہم آئے ہیں ... دیکھ ... گاندھی کی آتما بھی ... کہ دیکھ ... ہوگی ... کام چلانے کے لیے ... قائم ... ہے ... کہ گھر کی ... دیکھنا ہے کہ ... کس طرح ... دیکھا جائے اور کس طرح ... ہے ... اس ... مضبوط ... اور چھوٹے سے

کہ [illegible] ہے [illegible] دیکھا ہوں کہ [illegible] رگرکی میں ورڈھیلے دلے جا رہے ہیں اس طرح [illegible] ہے [illegible] کا کہ معلوم ہے کہ [illegible] ہو جاسکی ایک وجہ [illegible] رہے [illegible] کے لیے لوگوں کو [illegible] کیا جا رہا ہے جس [illegible] لگی میں ایک کہاوت ہے [illegible]

రాయలవారి సంస్థానముల గ్రామమ్ములందంవి [illegible] ఉదరపోషణకు ఒక్కొక్క ఆవును ఇచ్చారు తెనాలిరామలింగని [illegible] ఇచ్చారు గాని తెనాలిరామలింగడు మాత్రం [illegible] పిల్లి ఆ వేడి పాలలో మూతి పెట్టేటప్పటికి చుర్రున [illegible] చూసి భయపడేది రాయలవారు పిల్లికి పెంచడానికి ఆవును ఇచ్చినప్పటికీ [illegible] ఉడకపాలు పోస్తే త్రాగకపోవడం వల్ల పాలు మిగులుతుండేవి [illegible] తీసుకు రమ్మన్నారు అందరు పిల్లులను తీసుకు వచ్చారు అందం [illegible] దృఢంగా ఉన్నాయి రామలింగని పిల్లి బక్కగా ఉన్నది

مسٹر اسپیکر قصہ بہت لمبا ہوتا جا رہا ہے

سری گوپی ڈی رنگاریڈی [illegible] لائی گئی ہے [illegible] سے متعلق ہے

రాయలవారు ఆ పిల్లిని చూచి రామలింగని అడిగారు [illegible] రామలింగడు చెప్పాడు [illegible] పాలుపోసి పెడితే దాన్ని చూచి భయపడి పరుగెత్తింది [illegible] మాదిరిగా ఉన్న ప్రజలకు ఈ నామినేషన్స్ పెడితే ఏమి గతి అవుతుంది?

ఇప్పుడు పెయ్యకుంద [illegible] గ్రామంలోనే [illegible] గ్రామం [illegible] పోతున్నది మా తాలూకాలోకి పోయి చూస్తే [illegible] గ్రామం [illegible] కూడా ఉండవు అటువంటు గ్రామాలు [illegible] కలిపితేగాని [illegible] 18 [illegible] మనుష్యులు ఆ ఏరియా ( Area ) లోపల ఉన్నారా? [illegible] గ్రామం [illegible] ఏమి ఆలోచించారు? మా తాలూకాలో [illegible] గ్రామం [illegible] గ్రామం [illegible] నామకార్థముగా ఉండటంవల్ల ఏమి లాభం లేకుండా ఉంది [illegible] తీసుకొస్తున్నారో దాన్ని గురించి

مسٹر اسپیکر اب کا ہندی کا [illegible] ہو رہا ہے

سری رام گوپال [illegible] تمام ہاؤس [illegible] رواج ہے کہ جس زبان میں تقریر شروع کیجئے اوسی زبان میں [illegible] جاری رکھی جاتی ہے کہ دوسری زبان میں اگر یہ کنونشن ( Convention ) قائم ہو جائے کہ ایک زبان میں تقریر شروع ہو اور تھوڑی دیر بعد دوسری زبان میں تقریر جاری رکھی جائے تو [illegible] سمجھتا ہوں [illegible] ہوگا

مسٹر اسپیکر کنونس و قائم نہیں کیا جاسکتا ہے البتہ یہ ہوں ہے ایک کہاوت لنگو میں کبھی ورسانڈ بہ حال کیا کہ و تلگو زبان میں ٹھیک طرح سے کہہ سکتے ہیں

آپ تقریر جاری رکھیے

سری گوپی ڈی گنکار ریڈی میرے خیال میں ہر ممبر کو یہ حق ہے کہ وہ جس بھاشا میں چاہے تقریر کرے

تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ قانون خلاف ہونے کے قابل ہے کیونکہ اگر گرام پنچایتوں میں نامینیشن کا طریقہ رکھا جائے اور یہ سسٹم لاگو کردیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ آگے چل کر اس قسم کے جھگڑے شروع ہوجا سکتے کانگریس کے لوگ کہیں گے کہ ہمارے ممبروں کو نہیں لیا گیا پی ڈی ایف کے لوگ کہیں گے ہمارے ممبروں کو نہیں لیا گیا اسی طرح سوشلسٹ پارٹی والے کہیں گے کہ ہمارے لوگوں کو نہیں لیا گیا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ عرصہ تک بحث مباحث جاری رہیں گے

مسٹر اسپیکر یہ سب بحث امنڈمنٹ سے غیر متعلق ہے

سری گوپی ڈی گنکار ریڈی میری آخر میں یہ رائے ( विनती ) ہے کہ اسطرح نامینیشن کا جو طریقہ ہے وہ نکال دیا جائے یہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

سری انا راؤ گنگھی مسٹر اسپیکر سر اس بل کی غرض و غایت سے تو کسی کو اختلاف نہیں ہے البتہ دوسرے معاملات پر اعتراضات ہوئے ہیں گرام پنچایت ایکٹ کے تحت اس وقت ہمارے پاس (۲ ) پنچایتیں منتخب ہوکر کام کررہی ہیں جنکے فنکشننگ ( Functioning ) کے بارے میں اعتراضات ہوئے ہیں فنکشننگ کی حد تک میں یہ کہونگا کہ ٹیکنیکل ہمارے پاس پہلی دفعہ ہوئے ہیں اور دوسرے یہ کہ کچھ پروسیجرل ڈفیکلٹیز ( Procedural difficulties ) بھی پیش رہی ہیں ان کی آمدنیوں کے بارے میں میں یہ کہونگا کہ ان کے لیے ۵ فیصد سبسیڈی ( subsidy ) رکھی گئی ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارا فینانشیل کنڈیشن ( Financial Condition ) ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے یہ سبسیڈی ہم نہیں دے سکتے جا رہے ہیں ۱ لاکھ کے صرف ۵ لاکھ روپیہ ان کی سبسیڈی کے طور پر رکھے گئے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہے کہ ۵ فیصد جو سبسیڈی ان کو ملنی چاہیے نہیں ملتی اور کام پر اثر پڑتا ہے ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ ایک ہزار یا ایک ہزار سے زیادہ مواضعات کی آبادی ہے وہاں الکشن نہیں ہوا جہاں جہاں دو تین منسٹر و لمحق لوکیلٹیز ( Localities ) نزدیک نزدیک واقع ہیں ان میں گروپنگ ( Grouping ) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ یہ بھی کہا گیا کہ ایک ہزار سے زیادہ آبادی رکھنے والے

واضح ہے کہ الکشن کرادیا جائے اس سلسلہ میں ہم نے ڈپٹی کلکٹرس کو لکھا ہے کہ ڈپٹی صاحب متعلقہ یا موضع کے لوگ ایک ہزار آبادی رکھنے والے مقام پر گرام پنچایت قائم کرانا چاہتے ہوں تو الکشن کروانے جاکر پنچایتیں قائم کی جائیں یہ شرط کہ یہ آبادی ہو اور ہوں جس گاؤں کے لوگ جو پسندیدگی کے پنچایت قائم کرنا چاہتے ہوں وہ قائم کرسکتے ہیں بہرحال ہمارے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ الکشن وغیرہ میں روپیہ لینے البتہ پابندی کی حد تک مشکلات واقع ہو رہی ہیں گرام پنچایتوں کی آمدنی کا ذریعہ صرف پابندی ہی نہیں بلکہ لوکل سس (Local cess) بھی ہے۔ گرام کی مالگذاری کا ایک بڑا حصہ بھی ان پنچایتوں کو دیا جاتا ہے جہاں بھی گرام پنچایتیں قائم ہوئی ہیں وہاں ڈسٹرکٹ بورڈ کی منظوری سے لوکل سس کی رقم ان کو پروائڈ (Provide) کیجاتی ہے۔ ٹیکسس کے بارے میں میں یہ کہونگا کہ پروفیشنل ٹیکس (Professional tax) یا پراپرٹی ٹیکس (Property tax) یا دوسرے ٹیکس گرام پنچایت والے ہی عائد کرتے ہیں البتہ اون کے ریٹس (rates) گورنمنٹ مقرر کرتی ہے۔ ریٹس کی منظوری کے مطابق اون کا بجٹ تیار کیا جاتا ہے جسکو ڈپٹی کلکٹر منظور کرتے ہیں لیکن چونکہ ان پنچایتوں کی فینانشیل کنڈیشن اچھی نہیں ہے اسلئے ان کی ورکنگ بھی اچھی طرح نہیں ہو رہی ہے۔ اسکو درست کرنے کی کوشش کیجارہی ہے۔ جہاں جہاں جلد ہوسکے ان کا بجٹ منظور کرنیکی کوشش کیجارہی ہے۔ اسٹاف کی حد تک بھی بڑی مشکلات ہیں ہر ضلع کے لیے ایک انسپکٹر مقرر ہوا کرتا ہے۔ آپ غور فرمائیے بھلا ایک انسپکٹر ایک ضلع کے لیے اگر مقرر ہو تو وہ کہاں تک اچھی طرح کام کرسکتا ہے۔ اس کے لیے کافی اسٹاف کی بھی ضرورت ہے۔ ایکٹ کے تحت ڈپٹی کلکٹرس گرام پنچایتوں کے کام کے ذمہ دار ہوتے ہیں ریونیو اڈمنسٹریشن کی وجہ سے وہ یہ کام کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جسقدر دلچسپی سے کام ہونا چاہئے اسقدر دلچسپی سے کام انجام نہیں پاتا۔ پھر بھی ڈپٹی کلکٹرس کو جو ہدایات دیجاتی ہیں کہ وہ یہ دیکھیں کہ کہاں کہاں کسطرح پنچایتوں کا کام ہورہا ہے کہیں ان پنچایتوں کا کام سفر (Suffer) تو نہیں ہورہا ہے۔ ڈپٹی کلکٹرس کے پاس بھی ان پنچایتوں کا کام کرنے کے لیے کافی اسٹاف نہیں ہے صرف ایک انسپکٹر رہتا ہے جو رینس مقرر کرتا ہے۔ وہاں جاکر لوگوں کو قانون سمجھاتا ہے اور کام کے طریقوں سے واقف کراتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں اب تو گاؤں والوں تو اس کے متعلق کافی معلومات حاصل ہوچکے ہیں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ گرام پنچایت ایکٹ کے ذریعہ املاک ہوا ہے۔ لوگ اب اسکے متعلق کافی آگاہ ہوچکے ہیں اور زیادہ دلچسپی سے کام کررہے ہیں۔

جسطرح بمبئی وغیرہ میں ہوا ہے اوسی طرح اگر یہاں بھی ڈپٹی کلکٹرس کے بجائے کسی دوسرے عہدہ دار کے سپرد یہ کام کیا جائے تو پھر روپیہ کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ میں تو پوچھتا ہوں کہ اس حالت میں بھی آئندہ یہ سوال درپیش ہوگا کہ گرام پنچایتوں

کو اسمبلی میں یہ رقم دکھائے یا جنرل ریونیو میں ہے۔ بہر حال جس طرح آنریبل ممبر کی خواہش ہے اوسی طرح میری بھی یہ خواہش ہے کہ یہ گرام پنچایتیں پورے طور پر کام کرنے کے قابل ہوجائیں اور ان کو کافی سبسڈی بھی مل جائے گورنمنٹ کی جانب سے میں یہ اطمینان دلاسکتا ہوں کہ ہم اس بات کی کوشش کرتے رہینگے کہ جو مقصد کی جو سبسڈی ہے وہ ان پنچایتوں کو برابر ملتی رہے اور ہم اس کوشش میں کوئی کوتاہی نہیں کرینگے

نامینیشن کے بارے میں جو کچھ کہا گیا میں سمجھتا ہوں وہ اس بل کی حد تک زیر بحث نہیں آسکتا اس لیے میں اس کا جواب دینا نہیں چاہتا میں یہ نہیں کہتا کہ نامینیشن کا طریقہ بڑا پسندیدہ طریقہ ہے لیکن مناسب وقت پر اس کے متعلق مناسب ترمیمات لائی جاسکیں گی

یہ جو دوسرے اعتراضات کیے گئے ہیں وہ اس امنڈنگ بل سے ہٹکر کیے گئے ہیں پنچایتوں کی ٹیکسیشن کے بارے میں اور ایسے مواضعات کے بارے میں جن کی آبادی ایک ہزار سے زیادہ ہے الیکشن کرنے کے بارے میں اعتراضات کیے گئے ہیں اس سلسلہ میں میں آنریبل ممبر کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ایک ہزار سے زیادہ جن مواضعات کی آبادی ہے وہاں الیکشن کرائے جانے کے متعلق آرڈرس جاری کردیے گئے ہیں ان کی خواہش ضرور پوری ہوجائیگی رہا سبسڈی کے متعلق تو جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا گورنمنٹ نے اس وقت پوری سبسڈی دینے کے قابل نہیں ہے الیکشن کے بارے میں پھر ایک مرتبہ یہ کہونگا کہ ہم اس میں اڑچن ڈالنا نہیں چاہتے بلکہ ہر جگہ ڈپٹی کلکٹروں کو اس قسم کے آرڈرس جاری کردیے گئے ہیں کہ اگر لوگوں کی خواہش پنچایتیں قائم کرنے کی ہو تو انہیں اس سے محروم نہ کیا جائے

آخر میں میں یہ کہونگا کہ اس امنڈنگ بل کا مقصد صرف اتنا ہی ہے کہ جو ولیجس قریب قریب واقع ہیں اور جو اس قابل نہیں کہ پنچایتیں قائم کرکے کام چلاسکیں ان کے گروپس بناکر انہیں بھی اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جائے۔ اس سے بڑھکر اسکا کوئی مقصد نہیں ہے

*Shri Annarao Ganamukhi* Mr Speaker, Sir I beg to move "That L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act be read a second time

THE MOTION WAS ADOPTED

*Mr Speaker* We shall take up amendments Amendment to clause, Shri Raj Reddy

*Shri A Raj Reddy* Mr Speaker I beg to move

That in lines 1, 2 and 3 of sub clause (2) of Clause 1 of the Bill *omit* the following words namely

Section 3 shall be deemed to have come into force after the commencement of the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 the rest of

*Mr Speaker* Does the hon member want to retain the word immediately following the words come into force or is it mistake in typing ?

*Shri Raj Reddy* Beginning from the words Section 3 till the words the rest of are to be omitted Sir all words including immediately is to be omitted

*Mr Speaker* Amendment moved

That in lines 1 2 and 3 of sub clause (2) of Clause 1 of the Bill *omit* the following words namely

Section 3 shall be deemed to have come into force immediately after the commencement of the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 the rest of

شری ایسے راج ریڈی جہاں تک اس مسودہ قانون کے نفاذ کا تعلق ہے اس
میں یہ بتلایا گیا ہے کہ سکشن (۳) سے تو استثنیٰ ہی کر دیا جائیگا میں نے سکشن (۳)
میں بھی ترمیم لائی ہے کہ سکشن (۳) سے ربط بھی ہوگا لیکن میں یہ نہیں سمجھ
سکا کہ سکشن (۳) اسے تو کیوں استثنیٰ ہی کر دیا گیا ہے اور کیا ضرورت تھی میں
نے سکشن (۳) اور (۴) سے دونوں میں ترمیمات پیش کرتے ہوئے یہ کوشش کی ہے کہ
اسکو استثنیٰ ہی اگر نہ دیا جائے تو یہ سمجھا نہ ہوگا کہ تاریخ نفاذ قانون پنچایت کے بعد سے
اگر پنچایتوں کے الکشن یہ نامزدگی ہوچکے ہیں تو حسب حال رہینگے اور اب اس
مسودہ قانون کی رو سے خالص انتخابات ہونگے ۔ اس سے ایک نامناسب پوزیشن
(Anomalous position) پیدا ہوگا اب جو کمیٹیاں بنائی جاسکیں وہ ایک کمیٹیاں
رہینگی اور جلدی کی کمیٹیاں نامزد کردہ اس وجہ سے میں نے تاریخ نفاذ سے ہی مسودہ قانون
کے نفاذ کیلئے ترمیم پیش کی ہے ۔ ان وجوہات کی وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس
میری ترمیم کو منظور کرلیگا

شری بی ڈی دیشمکھ (ہوکرن عام) مسٹر سپیکر سر جو امینڈمنٹ اس
وقت پیش کیا گیا ہے اسکے بارے میں طویل طویل بحث میں نہ جاتے ہوئے میں یہ عرض

کرونگا کہ مجھے پہلے ینک ترمیل ممبر نے جس امنڈمنٹ کی مخالفت کرتے ہوئے یہ بتلایا
کہ سب کلاز (۲) دفعہ بل نمبر ۳۴ کو پیش ہے یہ میں رکھنا مناسب ہے موور آف دی
امنڈمنٹ نے یہ بتلانے کی کوشش کی ہے کہ کلاز ( ) سب کلاز ۲ اور دفعہ ۳ میں جسکے
ذریعہ کلاز (۴) سے کو سعدمی ترمیم کی کوشش کی گئی ہے کئی یہ فرق نہیں تھوڑی
دیر کیلئے میں انکے سامنے یہ رکھو ں رکھنا چاہتا ہوں کہ گو یہ منظور کرلیا جائے کہ
حصہ بھی یہ دفعہ موجود ہے ہے میں ہے اسکو ویسا ہی منظور کرلیا جائے تو ایک
مشکل و حرکت کیسے پیدا ہوگی اسکا دوسرا پہلو سمجھا ہی ہے یہ دینے سے متعلق ہے
کیونکہ مقصد یہ ہے کہ جو گرام سبھائیں پہلے منتخب ہوچکے ہیں نہیں ڈی مسیم کا
دھکہ نہ پہنچاتے ہوئے یہ امنڈمنٹ لایا جائے اس وجہ سے میں یہ عرض کرونگا کہ
کلاز ( ) سب کلاز ۲ کے ترمیم میں مطلوبہ الفاظ کو منظور ہی کیا جائے تو ہمارا کوئی نقصان
نہیں ہوتا کیونکہ گورنمنٹ میں اسامی کے مدہی ہی میں ترمیمہ دفعہ پر عمل آوری ہوتی ہے
اس لحاظ سے میں عرض کرونگا کہ جا مد کی دمانے کی جو ترمیمات ہیں کی رو سے میں
پہلی ترمیم کو موور آف دی بل قبول فرمالیں اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ قبول کرلینگے
کیونکہ اس بل کو جناب جرنل کی تاریخ سے ہی اس طریقہ پر عمل میں لانا زیادہ بہتر ہوگا

سری کے ونکٹ رام راؤ (مداسگل) ہاوس میں جو امنڈمنٹ اس بل سے متعلق
لایا گیا ہے اسکی ضرورت نہیں ہے اس وجہ سے کہ سکشن (۳) کے لحاظ سے ۳ مدتیں ر دیا
گیا ہے کیونکہ عملا یہ ہو ہے کہ بعض مقامات میں ڈی کلکٹرس گاوں کو وارڈس میں
تقسیم کرکے الکشن منعقد کیے ہیں اگر اس کو سعدمی اثر دیا جائے تو ان الکشنس
پر بھی اثر پڑیگا اور انکے برخلاف اسکو سعدمی کر دینے سے یہ لگ میں صحیح منظور کیے
جاسکے ۔ معزز رکن (۴) ہے میں ایک ہی کونسل اینڈ سب ( Consequential
amendment ) لایا جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں یہ میرے دوست کے دل میں خواہ
مخواہ یہ شبہات پیدا ہورہے ہیں کہ اگر اس کلاز کو سعدمی اثر دیا جائے تو پیچیدگیاں
پیدا ہونگی اگر وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ پہلے جو الکشنس لیے گئے ہیں وہ اسی
جگہ درست ہیں اور نہیں قانونی قرار دینے کے لیے کلاز (۴) سے کو سعدمی اثر دینا
ضروری نہیں ہے تو ان کا یہ خیال غلط ثابت ہوگا اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ اس کو
استثنائی اثر دیا جائے ۔

شری گو پال راؤ اکولے (جادرگھاٹ) مسٹر اسپیکر سر اس وقت یہ بحث ہورہی ہے
کہ کلاز (۴) اسے کو استثنائی اثر دینا چاہیے یا نہیں اس کلاز میں جو ترمیم لائی گئی ہے
وہ اس غلط فہمی پر مبنی ہے کہ کلاز ( ) کے سب کلاز ۲ میں کلاز (۴)
استثنائی اثر دیا گیا ہے اور کلاز (۴) اسے کے تحت جو نامینیشن ہوئے یا ہونے والے
ہیں ان پر اثر پڑیگا ۔ یہ بحث بالکل بے بنیاد ہے کیونکہ کلاز (۴) اسے ۳ اجرا اسے ۔ پی
افکٹ ہی پر مستعمل ہے

(a) the constituencies into which the village shall be divided for the purpose of election to the Village Panchayat,

(b) the extent of each constituency and

(c) subject to the provisions of section 4 the number of elected members allotted to each constituency

اس سے ظاہر ہے کہ (اے) کے مطابق ... تقسیم کرنے کا حق (ڈی) کا ... ہے اور (سی) کلاز (۳) سے متعلق ہے کلاز ... ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈی کلکٹر کو اس کا حق اب دیا جا رہا ہے کہ وہ ممبروں کی تعداد ... کی بھی صورت ہو ہر ولیج کے لحاظ سے معین کرے کیونکہ یہ اختیارات پہلے ہی تھے لیکن عملاً اب وہ اختیارات دیے جا رہے ہیں (۳) اسکے بنیادی اصول کو ... کرنے کے بعد یہ ... اور ... کی ... ہے ... ہے کہ اسکو ... اور ... دیا جائے کیونکہ ڈی کلکٹر کو ... اختیارات دیے جانے چاہئیں ... اس حد تک ... اور ہم میں کوئی اختلاف نہیں ہے کیونکہ عملی طور پر آج ڈی کلکٹر کو یہ اختیارات دیے جا رہے ہیں اسلئے ... اس ... ڈی ... کا اعتراض ... کا ہے لہذا ڈیلیشن ( Deletion ) کے لئے جو ... آتا ہے وہ ... منظور کردیا جانا چاہیے

شری اے راج ریڈی کلاز (۲) کے تعداد کے بارے میں اس وقت بحث ہو رہی ہے ۔ کلاز (۱) کے ... جو ... ہے اسکو ملا کر دیکھا جائے تو اچھی طرح واضح ہوسکے گا ... ہر ... علحدہ ... کرکے سمجھانے میں دقت ہے اور اس کا سمجھنا بھی ایک ... مشکل ہے ... ایک ایک سے زیادہ ... ممبروں نے اپنی تقریروں میں یہ بتلایا ہے کہ بعض جگہ ... ہوئے جھوٹ ... ایک جگہ ... الکشن کرائے گئے پہلے ڈی کلکٹر کو یہ اختیار نہ تھا اس کا جواز پیدا کرنے کے لئے اس دفعہ میں ... رکھا گیا ہے ۔ لیکن میں اس استدلال کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں کہ کوئی ڈپٹی کلکٹر قانون قاعدہ کے خلاف عمل کرکے الکشن کرائے ... اگر ... کوئی چیز واقع ہوئی ہے تو اس کا جواز پیدا ... کے لئے اب اسکو ... ملحوظ رکھتے ہوئے کلاز ۳ میں ... اسپیش کیا ہے ... کے ذریعہ ... کلاز (۳) کو ... اگر ... نہیں ... اگر ... استعدادی ... ہوئے منظور ہو جائے تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ ... پنچایت پر ... کا ... ہے ... منظور ہوگا ... یہ دیکھنا پڑیگا کہ اب تک اس پنچایت ایکٹ کے تحت جو ... ناامردگی اور انتخابات کے ذریعہ ... پائی ہیں ان پر اس کا کیا اثر ہوگا میرے خیال میں تو اس سے بہت ... ہوجائیگا ۔ اسی چیز کو پیش نظر رکھکر میں نے استعدادی ... دینے کے لئے اسٹمنٹ پیش کیا ہے ۔ اس سے کلاز (۳) بھی متعلق ہے لیکن چونکہ وہ ابھی ہاؤس کے سامنے

نا ہی ہے سلسلے میں سمجھتا ہوں اگر ناٹر م بھی اسکے ساتھ ہی لی جائے تو میں
ایسے تمام حالات کو بہتر طور پر واضح کرسکتا ہوں اسکے بعد رائے لی جا سکتی ہے ۔

مسٹر اسپیکر - بات یہ ہے کہ ابھی آپ نے ترمیم پر دونوں طرفوں سے بحث کی ہے
آپ نے جو آرگومنٹس پیش کیے ہیں اس میں یہ کہا گیا کہ اگر یہ ترمیم منظور نہ ہو تو
سب ہی اسکا اثر دوسرے کلاز پر ہوگا دوسرے آنریبل ممبرس نے بھی اسی لحاظ سے
بحث کی ہے اس لیے میں اسکو ساتھ لینا مناسب نہیں سمجھتا ۔ میں یہ ترمیم ہاوس کے
سامنے ووٹ کے لیے رکھتا ہوں کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا امنڈمنٹ ووٹ کے لیے رکھا
جائے

شری اے راج ریڈی جی ہاں ۔

شری اناراؤ گن مکھی میں کچھ وضاحت کردینا چاہتا ہوں اگر اجازت دی جائے ۔

مسٹر اسپیکر ہاں آپ کو اس کا موقع ہے

شری اناراؤ گن مکھی ۔ مسٹر اسپیکر سر میں اس امنڈمنٹ کی مخالفت اس لیے کرتا
ہوں کہ میرے خیال میں آنریبل ممبر نے غلط فہمی سے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس
امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ جو مجالس کے الکشن اور انتخاب ہوئے ہیں جہاں ایکٹ
میں پراوژن نہیں تھا وہاں ڈی لمیٹیشن ( Delimitation ) کر کے کیا جائے
اسکو اسقدامی اثر اس لیے دینے کی ضرورت ہے کہ جو الکشن ہوئے ہیں وہ ویالڈ ( Valid )
ہوں مگر گورنمنٹ ارڈر میں کی بنا پر گورنمنٹ کو ڈی لمیٹیشن کا اختیار نہیں ہے اس لیے جو
عمل ہوا ہے اس کو باضابطگی میں لانے کیلئے یہ عمل کیا جارہا ہے اس کو سکشن ۴
(اے) سے جو مکس ( Mix ) کیا جارہا ہے اس سے کوئی نتیجہ نہیں نکلتا اسلیے کہ وہ
ایک انڈیپنڈنٹ سکشن ( Independent section ) ہے اسکا سکشن (۴ اے)
سے کوئی تعلق نہیں موجودہ رولس میں جونکہ یہ پراوژن ( Provision ) نہیں
تھا کہ کانسٹی ٹیونسیز ( Constituencies ) کو ڈی لمیٹ کیا جائے اسلیے
اسکو ریگولرائز ( Regularise ) کرنے کیلئے یہ امنڈمنٹ بل لایا گیا ہے اسکے
سوا اس میں اور کوئی بات نہیں سکشن (۴) کا جو حوالہ دیا گیا ہے اس کا مقصد یہ ہیکہ
ڈپٹی کلکٹرس کا سٹلمنٹ کمشنر سے وقت یہ دیکھیں کہ نامزد ممبرس کتنے ہوتے ہیں کیونکہ
الاٹمنٹ آف ممبرس ( Allotment of Members ) ہونا چاہیے جو اعداد کی بنا
پر ہوگا نامزد ممبرس کی تعداد کو منہا کرنے کے بعد دوسرے ممبرس رکھے جاسکیں ۔
اس سکشن میں سبجکٹ ٹو سکشن فور ( Subject to Section IV ) کا مطلب
یہی ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ سکشن (۴) کی وضاحت بعد میں کی جاسکتی ہے اسوقت وہ زیر بحث
نہیں ہے ۔

شری اناراؤ گن مکھی رحال امر امدنک ل کا معصد ہے کہ ماں ہی ہو الکسن ہوے ھیں اس امرو ا د ا ساے و کا ہی ہو رکوکر ں (Determine) کرنا ھوگا اسطرح رہ ولر سر کرے کےلیے مدنک ل لا اکا ھے

*Mr Speaker* The Question is

"That in lines 1 2 and 3 of sub clause (2) of clause 1 of the Bill the following words be omitted namely

'Section 3 shall be deemed to have come into force after the commencement of the Hyderabad Village Panchayat Act, 1651, the rest of

The motion was negatived

*Mr Speaker* The Question is

"That Clause 1 stand part of the Bill"

The motion was adopted

Clause 1 was added to the Bill

*Mr Speaker* We shall now take up clause 2

*Shri A Raja Reddy* Mr Speaker Sir I beg to move

'That for the word may in line 6 of sub clause (iv) proposed to be inserted by paragraph 1 of clause 2 of the Bill the following word be substituted namely

'shall

*Mr Speaker* Amendment moved

That for the word may in line 6 of sub clause (iv) proposed to be inserted by paragraph 1 of clause 2 of the Bill the following word be substituted namely

'shall'

شری اسے راج ر لڈی - کلاز (۲) میں جو الفاظ

' for such group which the Government may by notification, specify by name and declare to be a village for the purposes of this Act and

رکھے گیے ھیں ان میں لفظ سے ( May ) کی جاے لفظ مل ( shall )
رکھنے کےلیے میں نے ترمیم پیش کی ھے - میری ترمیم کا مقصد یہ ھے کہ جس علاقہ

میں مقررہ آبادی کی تکمیل ہوجانے پر انہیں پنچایت قرار دیدیا جائے ۔ لیکن گورنمنٹ نے لفظ May رکھکر یہ اختیار اپنے لیے رکھ چھوڑا ہے کہ اگر وہ اپنی رائے میں مناسب سمجھے تو وہاں پنچایت کا اعلان کر سکے لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب کوئی مقام گورنمنٹ کے مقررہ معیار آبادی کو پورا کرے تو وہاں لازمی طور پر پنچایت کا اعلان کردیا جانا چاہیے میں یہ لزوم اسلیے رکھنا چاہتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ اب تک جن ویلیجس (Villages) میں پنچایتوں کے موکالد کہ میں (So called elections) ہوئے ہیں وہ غلط طور پر ہوئے ہیں اور جہاں جہاں انتخاب ہوجانا چاہیے تھا نہیں ہوئے ہیں کہا جاتا ہے کہ ابھی ہونے والے ہیں اور اس سلسلہ میں اعتراض یہ کہا کہ اسکے یہ ہوسکنے کی وجوہ ہیں اسکے لیے بجٹ میں سبسڈی ( subsidy ) اور اسٹاف وغیرہ کی گنجائشوں کو دیکھنا پڑتا ہے لیکن ایک لازمی امر کے لیے یہ باتیں رکاوٹ نہیں بن سکتیں جمہوریت کی اصل بنیاد پنچایت ہے اس سے ڈالی جاتی ہے اسکو جلد سے جلد عمل میں لانا چاہیے لیکن اگر اس قانون کے ذریعہ حکومت کو یہ اختیار دیدیا جائے کہ وہ جب مناسب سمجھیگی پنچایت کا اعلان کریگی تو میں سمجھتا ہوں یہ اختیار حکومت کو دیکر اس قانون کو معرض التواء میں ڈالنا ہے پنچایت کے اعلان کیلئے جو رکاوٹیں بتلائی جاتی ہیں وہ کوئی ایسی نہیں ہیں جو دراصل سبب کا ہے اگر آپ اہمیت دیں تو معیار کی تکمیل کے بعد فوری اعلان کرواسکتے ہیں

ان حالات میں میں یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ مقررہ شرائط کی تکمیل کے بعد بھی حکومت کے لیے یہ اختیار باقی رکھ چھوڑا جائے کہ وہ جب مناسب سمجھے گی تو اعلان کریگی اسلیے میں نے اس کلاز میں لفظ May کی جائے لفظ Shall رکھنے کیلئے ترمیم پیش کی ہے امید ہے کہ ہاوس میری اس ترمیم سے اتفاق کرتے ہوئے اسکو منظور کریگا ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ May ، اور ’’ Shall ، کے متعلق یہ جو بحث ہورہی ہے اس سے میں سمجھتا ہوں کہ کوئی عملی فائدہ کی توقع تو نہیں کی جاسکتی اسلیے کہ یہ بات تو نہیں ہے اگر اس کلاز میں May ، رکھا جائے تو ان معاملات پر پنچایتیں نہیں بن سکتی ہیں اسمیں شک نہیں کہ پنچایت کے قیام کا اعلان گورنمنٹ کے صوابدید پر رکھا گیا ہے اس لحاظ سے گورنمنٹ اپنے فنانس اور دیگر سہولتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے پنچایتوں کے قیام کا اعلان کریگی ۔ ایکٹ میں ولیج کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ جہاں آبادی ایک ہزار سے زائد ہوجائے وہ ولیج ہوجائیگا ۔ لیکن اس کی صراحت نہیں ہے کہ جہاں دو تین چھوٹے چھوٹے واضعات ملاکر انکی آبادی ایک ہزار ہوتی ہے تو انکے ساتھ کیا عمل ہوگا ۔ لیکن اسی کی صراحت کے لیے یہ امینڈمنٹ لایا گیا ہے یہ تو لازمی نہیں کہ حکومت کے

اعلان کے ساتھ ہی پنچایت قائم ہو جائے یہ مناسب نہیں ہے اسلیے کہ ایسے کئی مواضعات ہیں جہاں کی آبادی (۵) ہزار سے زائد ہے لیکن وہاں آج تک ولیج پنچایتیں قائم نہیں ہوئی ہیں آنریبل منسٹر نے اسکی وضاحت کی ہے اب چھوٹے چھوٹے مواضعات کو ملا کر ایک پنچایت بنانے کی گنجائش بھی قانون میں پیدا کی جا رہی ہے جیسے مواضعات ہونگے وہاں کے عام خصوصیات کے سب چھوٹے ہوئے مواضعات کو شامل کرکے اسکا نام رکھا جائیگا اور وہاں الگ ہوتا ایسے لفظ ( May ) رکھنا مناسب ہے وہاں کے حالات کے لحاظ سے اعلان کرنے کے بعد واضح نہ ہاں اکٹ ( elect ) ہونگی اسلیے میں سمجھونگا کہ اصول بل میں امنڈمنٹ لانے کی ضرورت نہیں ہے اسکو ویسا ہی رکھا جائے تو مناسب ہے

شری انا راؤ گنمکھی جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے میں اس سے اختلاف کرتا ہوں اسکا کارن صاف ہے آنریبل منسٹر سکشن (۳) کو دیکھیں تو صاف ظاہر ہوتا گا کہ (May) کی بجائے ( Shall ) رکھکر کام نہیں چلایا جاسکتا اصل ایکٹ کا سکشن (۳) یہ ہے

Section 3 Subject to the orders of the Government the Deputy Collector may in such manner as may be prescribed declare any local area which is a village to be a panchayat village and notify such declaration in the Jarida

اس میں بھی لفظ ( May ) استعمال کیا گیا ہے اسکے بعد دیکھا جائے تو یہ ہے کہ

"Subject to the orders of the Government"

"Provided that before making and notifying such declaration the Deputy collector

(a) shall publish in such manner and at such places as may be prescribed a notice of his intention of making such a declaration and shall hear objections, if any filed within one month of the publication of the notice, and

(b) shall after hearing objections refer the same with his opinion thereon for the orders of Government"

گویا ان پنچایتوں کا قائم کیا جانا اوسی وقت ہوسکتا ہے جب گاؤں والوں کے آبجکشنس ( Objections ) سن لیے جائیں اس ایکٹ میں ( May ) کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے ۔ کیونکہ گاؤں والوں کی مرضی کے خلاف پنچایت قائم نہیں کی جاسکتی میں دھرم آباد کی ایک مثال آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں جہاں کافی آبادی ہونے کی وجہ سے دو تین مواضعات کو اس میں شامل کرکے ٹاون کمیٹی بنائی گئی وہاں کے لوگ ان مواضعات کو مرجنگ کرنے سے انکار کر رہے ہیں ۔ گرام پنچایتوں کا اصول یہی ہے کہ وہاں کے رہنے والے اسکو قبول کریں ۔ اگر وہاں کے رہنے والے نہ چاہیں تو قائم نہیں

کرے جاسکے اسلیے لفظ ( Shall ) کے الفاظ ہٹا کر لوگوں کو مجبور نہیں کیا
جاسکتا کہ وہ گرام سبھا میں قائم کریں فرض کیجئے ایک جگہ ایسی ہے جہاں ایک ہزار
سے کم آبادی ہے دوسرے موضع کو وہاں شریک کیا جائے اور اوس موضع کے لوگ اس
بات پر رضامند نہ ہوں تو انکو اسطرح مجبور نہیں کیا جاسکتا اگر اسطرح کیا جائے تو
وہ کہیں گے کہ ہم گرام سبھا میں شریک ہونا نہیں چاہتے اسلیے لوگوں کی خواہش
پر اسکو قائم کیا جائے تو بہتر ہوگا شل کا لفظ رکھنے کے معنی یہ ہونگے کہ گو
گورنمنٹ مجبور کر رہی ہے اسلیے میں کہونگا کہ لفظ مے جو استعمال کیا گیا ہے وہ
مناسب ہے اور اگر لفظ شل رکھنا چاہیں تو وہ اس ایکٹ میں نہیں بیٹھ سکتا
چونکہ دو تین مواضعات کو یکجا کرنے میں دشواری ہوتی ہے اسلیے رضامندی سے گرام
سبھاؤں کو قائم کرنا چاہیے۔ لفظ ' شل ' کے استعمال سے کمپلسن ( Compulsion )
ہوگا۔ اسلیے میں آنریبل ممبر سے استدعا کرونگا کہ وہ اپنا امنڈمنٹ واپس لے لیں۔

*Mr Speaker* Does the hon member want his amendment to be put to vote?

*Shri Raj Reddy* Yes

*Mr Speaker* The Question is

"That for the word may in line 6 of sub clause (iv) proposed to be inserted by paragraph 1 of clause 2 of the Bill, the following word be substituted namely

'shall

The motion was negatived

The Question is

' That clause 2 stand part of the Bill '

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

*Mr Speaker* Now we shall proceed to clause 3 Shri Raj Reddy

*Shri Raj Reddy* Sir, I beg to move

That for the word may in Section 4-A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following word be substituted namely—

'shall'

10

*Mr Speaker* Amendment moved

That for the word may in Secti 4 A 1 p sed t be inserted by clause 3 of the Bill the follown word l c ul stitu ted namely—

shall

*Shri Anna Rao Ganamukhi* Sir I accept the amendment

*Mr Speaker* The amendment of Sh i R y Reddy 1 is been accepted by the Minister There is another amendment of Shri Raj Reddy

سری اسے راج ر لدی اسکے بعد اسکا کاسی کو سٹ اسڈمسٹ (Consequent amendment)
ے

مسٹر اسپیکر انکے بعد لیا جائیگا

شری اسے راج ر لدی لیکن جب یہ ایک دونوں کو ایک ساتھ ہ اون کہ اسکا اس ہے ذ ملی ے ہو س ں آسکتا

مسٹر اسپیکر جب ایک سطور ہوجائے و پھر دوسر میں ہوسکتا ہے

سری اسے راج ر لدی ہ دونوں ایک ہی کلاز سے تعلق رکھتے ہیں گویالازم و لزوم ہیں جب تک دونوں کو ایک ساتھ میں ہ کیا جائے سمجھ میں نہیں سکتا

Mr Speaker Sir I beg to move

That in clause (c) of Section 4 A p posed to b ins rted by clause 3 of the Bill the following words be omitted namely

Subject to the provisions of Section 4

مسٹر اس کر ں حد تک لفاظ ے کالد جاتے ہیں جو کہ ہاوس جارت دے ہو کہ یں یہ عرض ے میں آسکا ایے میں اہاہوں کہ ا ا ہلا اسڈمسٹ ہوچے ں ترمیت ذ ائے بعد ہیں دو ے کے ملق عو ر کریگے

سری اسے راج ر لدی لیکن جب تک ں دونوں کو ملاکر میں ہ ا جائے سمجھ ں ہیں آسکتا ں د نوں ا ایک دوسرے ے تر ملی ہے

سری سی ھند ے راؤ ں سمجھتا ہوں کہ یک کلاز کے جب دو اسڈمسٹ ہے س و ایک ساتھ یور ہوسکتے ہیں

سری ای راجر لدی ں ے حو م س کی ھ س س س ے اا ھ ہ ر م

Sir I beg to move

That in clause (*c*) of Section 4 A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following words be omitted namely—

Subject to the provisions of Section 4

س ے ں کی ھ ور کرے کا سکویس ل امندمنٹ (Consequential amendment) کے طور ر کسں (۴) کی م ھی س ے سں کی ھ سکس (۴) اے س حرے ں مسلدسس هں ہلا سا ے دو ی سط س ے ( May ) کو ل ( shall ) Subject to the provisions of Section 4 ماے کیلیے د س سد ٹ کے الفاظ ڈلٹ ( delete ) کرنے کیلیے ور ے ہہ کہ

The number of elected members allotted to each constituencies

ماں ڈپٹی کلکٹر صاحب حو عر الکسڈ ممرس کو الاٹ کریگے دفعہ ۴ کے مندرجہ حکام کر س ط رکھاحاے ںو معلوم ہوگا کہ وہاں الکسڈ ممروں کے نا سدممرس ھی ھ نگے اکہ حارح کرے ھوے ممہ کی حد ںک الکسڈ ممروں کی عدد الاٹ کرںگے اںلے حب ہم سںحکب ںو دی ہرا و رں اف سکس ( ۴ ) ( Subject to the provision of section 4) کالدس ںو وھاں لازم ہوگا کہ سکس (۴) کی اسطرح در م کر ں کہ ناسسس ںا ـہ ل د ھی ہہ

*Mr Speaker* Amendment moved

That in clause (*c*) of section 4 A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following words be omitted namely—

Subject to the provisions of Section 4

سری ای راج ر ڈی اس لیے ں کہ گاکہ ں ے حو مںدمںٹ س کیا ھے وہ اس حگہ ٹھیک ںٹھا ھے س ے ناسسس کے صول کو سلم دے ہوے ہ وںعم س حہاں ونعا ںب قائم ہے انتحابات کے صول کو اس لیے رکھا ھے کہ س ں ایسے لوگ آجاںں حو عوام کے اعتماد کے امل ہ ں اگ امہ ںس کا اصول رھںگا و اس س ایسے لوگ حاسکیے ھ ع م کے حسب منسا کام ںہں کرسکیں گے کیونکہ ممہ ںسہالسر کے ارے س ھ ں ںلیح ھ ںہ ہوسکتا ھے اور ہوسکا دکر اں اںداں س ار ارکیا گا ھے ناوحہ د ںرںل ھ ب منسٹر کے اںہ ر ں ( Assurance ) دے کے ہم دیکھیے ہیں کہ ان وعدوں کو پورا ںہں کیا گیا حو سعہ کلا و ںساے ھے ںہ ںس

د لرح ھ ا دہ ھی لاھرے الرا طرح ا ں کے درمعہ ممروں دو لا ا حا سکا و
عوام اں ں زادہ دلحہ ں ں ل لے لکہ وہ اس سے دور ھی رھہ کے ہی گویا ادی
اصول سے ہ ٹو ں دل رلھ در ں سے ہا ں کے اصول کو رد کرتے ہوئے دفعہ
(۲) کے اا رالکہ سے ا ں ل د رلھا ہ ا ں ھا ں ط ماں ہے ا ے کام کو حلا کس
اکے بعد ں ٹلاز (۳) ں Subject to the provisions of section 4
کے الفاظ دو ڈ ا ے د کی ر م ں کی شہ ا کے ما سک ں (۳) اور ہ کلاز ا کت سا ھ
لا د بڑھیں نو حام ھ ہ د مری ہ ات ای حکا ر ھ ک ھی ھیں

اا سل ہر ا حارح سے اس دو د لم کیا ھے ک الکس ھ ا ہ وری ھے اس سے
قا ہدہ ھو کا ھے ا ی صورت ں ابھں اس کے اھلاں مں کوئی اہ ابع نہیں ھ ہا
چاھیے کہ الکس ھ کے آرسل مہ ر کی حاںب سے ہ کہا گیا کہ حو کہ موحودہ
حالاب ایسے نہیں ھیں کہ ہ حا وں دو ابحابی اصولوں پر سکیل دیا حاے اور اہ ماراب
دیے حاتیں ۔ ان کی راے میں اگر ا ما کیا جاے تو ہ محاس صحیح طور ر کام ہ
کر سکینگی ا لیے ان وقت نو ہا ں ط اصول ای رھیگا البہ حب ۲ ۳ سال کے بعد
گورمنٹ ا سے سمجھے ان س م لاں حا در اسمس کے اصول دو نکال دیا حاسکا
اور ا بحاب کے اصل دو ر کھا جاسکا

ھ ما ک د سہ لے ھی کہا ھے ا ہ س کا ط ہ ا ک ہ اا ط مہ ھے حو راجہ
لوگ یا فیوڈل لارڈس احمار د ے تھے وھی طریقہ اب تک ارار آ کے اا حارھا ھے
اور وا و ( Survive ) ھو رھا ھے اوس زمانے میں فیوڈل لوگ عوام کو اصل مسئلہ
سے دور ھی ر دھے کے لیے ا ہ س لیا د ے تھے تا کہ عوام ا ی ہ می سے اپنے معاداب
کی حفاظت کر سے والوں د ں مکیں ا اب یاد ر کھی جاھیے کہ جمہوریت میں
انتخابات کے ذریعہ سے ھی جب تک عوام پر د ہ داراں عا د نہیں کیجا گی اور اسمس
لیا جانا رھیگا عوام دو د ہ داری لر ہ ں ک گے یا دلچسپی سے کوئی کام کر سکیگے
یہ کہنا بالکل غلط ھے ک اگر انتخابات کا حق دیا گیا عوام کیسے کام کر سکیںگے کیونکہ
ان کو تجربہ نہیں ھ یا ۔ ں سمجھتا ک اگر ان کے مرضی کو دخل نہ دیا جاے اور
ان کی مرضی کے خلاف لوگوں د ا رد کیا جاے و وہ ا ک آ کی ا سی ہ کاٹ سے دور
ھو جا سکے ا مس د ں دلچسپی ہ کی اور اوں س ہ کر گ ری کی دھ سے پیدا ہ
جاسکی یہ ایک سا ئیکالوجی ( Psychology ) ھے کہ ا ک وہ ل گ ک ے کام
کر سکیگے کوئی معقول دلیل یا کوئی معقول عذر نہیں ھے ۔ د ں سجھتا ہ اہ وہ اہ اللہ
ھی کیوں نہ ھو بلا لحاظ معاشی ڈگری کے اگر وہ عوام کا اعتماد کا حاصل کر سے میں کامیاب
ھو جاے اور عوام ا کہ ووٹ دیں تو میں سمجھتا ھوں کہ ہی اوسکا معیار قرار دیا جاسکتا ھے
ھمارے اس ایوان کے اندر بھی بہت ار ے آ رسل ممبرس ایسے ھیں جو وطعا لکھنا پڑھنا نہیں
جانتے لیکن عوام نے انہیں ووٹ دیا ھے اور ہ سمجھ دیا ھے کہ وہ ان کے حقوق کی حفاظت

*a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act (Amendment) Bill 1952*

د سکے او کہے لر کر عام کا اں و ں بھا اں لے ں اررووے د ا کرا سا ہں ہے نو پھر ہں ہما ہ ں ا کا ہ ا ے لر کہ ے ہے ہ حب دوے کی اجازت دی اں ک ں ا ا ں سکں ۔ ان کے ہر لر پھر جا کے لکں ا کے ہی ںا د ے وہ ا ں د د ر ں نو ا ام ں کر سکے ے وہ لو ں سمجھ ہو کر اجا سکے و عوام بھی و نحود اں کا ا ہ د سکے ور وہ ا ی دمہ داروں نو ا ام د ے ے و ں کر سکے و السر ہں عوام کے و ڈ کٹ (Verdict) کے خلاف ا ے لو لوں نو لیا کیا ہں تو عوام ں اٹھے تھے اگر اس ہں ہوں و عوام لاری لور پر ا سمجھے لگں کے کا ہ جمہوریت کا مذاق اڑایا جارہا ہے ہں ہں دلانا ہوں کہ اگر انتخابات کے اصول کو ام کرلیا گیا و وا جاے عمل ہں لاے جاسکں وہ فالس (False) ہں ہو کے اہ الکل ہس ہے

آپ یا و ے ہیں د ا کہ ں ہں ا ے لو ک آجا سکے ں کو ہمرا ہیں ہے لیکں ہں وہ سمجھا ہوں اگر ا ے نا ردگی کا لر ا ار سکے ہو آپ کو دیہاتوں ہں نو ے نامشت ہرو ر ں نا ا کا ں ہ ا کے و الے ا کے د وہی رسدار یا پٹیل ہواری ہو کے لویا ا رح ان لو لوں ہونا ست کر کے اوں کا ڈا ے ں (Domination) قائم کرنا چاہتے ہیں ں سمجھتا ں کہ ا ر کا جا صرف اس و ہ ے کیا جارہا ہے یا د بیلنسنگ ( Balancing ) ہ ہاتھ ہں رہے لیکں ہں یہ کہوں گا ا آپ ی ہ جا ہں ا ر و ت ک ہر ہر ہں ہو سکے گی جب تک عوام کو بھی اس ہں داخل یا کیا جاے اور ا ں اپنی مرضی سے کام کرنے کا موقع د ا جاے

اتنا کہتے ہوے ہں ایوان سے ... ع کرتا ہوں ... ہر ے امنڈ منٹ کو منظور کرلیگا

سری سری ہو اس راؤ اکو لنکر ( عماد اد ) ہر ا سکر ہر سکہ ں (۲) اے کے ضمن ہں جو امنڈ مے لایا گیا ہے و صح ں ے ہے ا و ا سطے کہ یہلے جں چیزوں کی وضاحت ہیں تھی وہ وضاحت ہم ( ے ) ں لیکں ہے ا سمں کا نسٹی ٹیوینسی (Constituency) کے حدود و ا جس اور الکلشں ے الاٹمنٹ کے متعلق بتلایا گیا ہے لیکں بعض ا چیزیں ا ے ہوے لے کے سکہ ں کو معطل ں کیا جاسکتا کیونکہ ہاں ان الفاظ کو حال دینے کے لیے کہا دیا ہے

Subject to the provisions of Section 4'

یہ الفاظ نکالدینے کے بعد پھر الاٹمنٹ ہرں ہوسکتا

مسٹر اسپیکر ۔ اب وقت ہو گیا ہے آریبل ممبر کل اپنی تقریر جاری رکھ سکتے ہیں ۔

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Thursday the 4th December 1952

---